ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com

روزنامہ
چیف ایگزیکٹو: ڈاکٹر عمران حسین
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: عمر خیام

جلد 04 | جمعرات 03 جولائی 2025، 07 محرم الحرام 1447، 18 ہاڑ 2081 | صفحات 04 / قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 70

سابق سیشن جج حویلی کہوٹہ کو توہین عدالت کے جرم میں کمرہ عدالت سے ہی گرفتار کرنے کا حکم

جج راجہ امتیاز کو عدالتی احکامات کی صریح خلاف ورزی، دروغ گوئی اور عدالتی وقار کو مجروح کرنے کے الزامات کا سامنا تھا جنہیں جرم ثابت ہونے پر 3 دن قید کی سزا بھی سنا دی گئی ہے

جملہ ریکارڈ مقدمہ، ہائیکورٹ کی جانب سے موصولہ انکوائری رپورٹ، کارروائی، تفصیلی سماعت کے بعد جج مذکور کو فہرست الزامات سے آگاہ کیا گیا لیکن وہ کسی ایک بھی الزام پر صفائی پیش کرنے میں ناکام رہے

مظفرآباد، اسلام آباد (دھرتی نیوز) آزاد جموں و کشمیر کی عدلیہ میں ایک غیر معمولی اور سنسنی خیز پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں سپریم کورٹ کے فل بنچ نے چیف جسٹس راجہ سعید اکرم خان کی سربراہی میں سابق سیشن جج حویلی کوٹلی راجہ امتیاز احمد کو توہین عدالت کے جرم میں تین دن قید کی سزا سناتے ہوئے عدالت سے گرفتار کرنے کا حکم دے دیا۔ جج راجہ امتیاز کو عدالتی احکامات کی صریح خلاف ورزی، دروغ گوئی اور عدالتی وقار کو مجروح کرنے کے الزامات (بقیہ 36 صفحہ 03)

مظفرآباد (پی آئی ڈی) چیف جسٹس آزاد جموں و کشمیر جسٹس راجہ سعید اکرم خان کی سربراہی میں سپریم کورٹ کے فل بنچ نے مقدمہ عنوانی بینک اسلامی بنام ڈائریکٹر جنرل انسانی حقوق ہائی کورٹ وغیرہ اور توہین عدالت کے مقدمہ میں آج دوبارہ سماعت کی۔ سپریم کورٹ آزاد جموں و کشمیر (بقیہ 37 صفحہ 03)

صدر آزاد کشمیر سے ڈاکٹر خالد چوہان کی ملاقات

انسداد دہشت گردی سمیت اہم نوعیت کے معاملات پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (دھرتی نیوز) صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری سے اُن کے دیرینہ ساتھی سابق ڈی آئی جی میرپور و ڈائریکٹر جنرل قومی ادارہ انسداد دہشت گردی حکومت پاکستان ڈاکٹر خالد چوہان کی ایوان صدر کشمیر ہاؤس اسلام آباد میں تفصیلی ملاقات۔ اس موقع (بقیہ 35 صفحہ 03)

اسپیکر قومی اسمبلی کی باجوڑ دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت

اسلام آباد (صباح نیوز) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے باجوڑ میں پھاٹک میلہ کے قریب ہونے والے بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگرد حملہ نہایت بزدلانہ اور شرمناک اقدام ہے جس کا مقصد امن (بقیہ 38 صفحہ 03)

پاکستان کا سامنا کرنے سے بھارت کی راہ فرار

ایک مرتبہ پھر ایس سی او اجلاس سے بھارتی وزیر کی غیرحاضری

بیجنگ (صباح نیوز) بھارت پاکستان کا سامنا کرنے سے ایک مرتبہ پھر راہ فرار اختیار کر گیا، چین میں شنگھائی تعاون تنظیم کے وزارتی اجلاس سے بھارتی وزیر غیر حاضر رہے۔ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان وفد کے ہمراہ کانفرنس میں شریک ہوئے، اپنے خطاب میں کہا واضح ہو گیا کہ بھارت دیگر ممالک کا سامنا کرنے سے گریزاں ہے، بھارت کو ذمہ دارانہ رویہ کا مظاہرہ کرنا ہی پڑے گا۔ (بقیہ 39 صفحہ 03)

الیکشن کمیشن نے مخصوص نشستوں کی بحالی کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا

پی ٹی آئی کے ٹکٹ پر کامیاب امیدواروں کی واپسی سے متعلق 24، 29 جولائی 2024 کے نوٹیفکیشنز واپس

قومی اسمبلی میں خیبر پختونخوا کی خواتین کی 5 مخصوص نشستیں بحال کر دی گئی، حکومتی اتحاد کو دو تہائی اکثریت مل گئی

اسلام آباد (صباح نیوز) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں قومی اور صوبائی اسمبلیوں کی مخصوص نشستیں بحال کر دیں۔ الیکشن کمیشن نے سپریم کورٹ کے آئینی بنچ کے فیصلے کی روشنی میں قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں پی ٹی آئی کے ٹکٹ پر کامیاب امیدواروں کی واپسی سے متعلق 24 اور 29 جولائی 2024 کے نوٹیفکیشنز واپس لے لیے۔ سپریم کورٹ کے 27 جون 2025 کے فیصلے کی بنیاد پر جاری نوٹیفکیشن کے ذریعے (بقیہ 40 صفحہ 03)

اسلام آباد: وزیراعظم پاکستان شہباز شریف کی زیر صدارت اجلاس

مقبوضہ کشمیر میں بھارتی تشدد مظالم کیخلاف ہنگامی اقدامات کا مطالبہ

انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں قتل، جبری گمشدگی، تشدد، عصمت دری اور جنسی استحصال شامل ہیں

تشدد کے خلاف عالمی دن کے موقع پر کشمیری وفد کا جنیوا میں اقوام متحدہ کے دفتر کے باہر بروکن چیئر پر احتجاجی کیمپ

جنیوا (دھرتی نیوز) تشدد کے خلاف عالمی دن کے موقع پر کشمیری وفد نے جنیوا میں اقوام متحدہ کے باہر بروکن چیئر پر احتجاجی کیمپ کا انعقاد کیا تاکہ دنیا کو مقبوضہ جموں و کشمیر میں کشمیریوں پر بھارت کے منظم تشدد سے آگاہ کیا جا احتجاجی مظاہرے کے شرکاء نے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر کشمیر میں تشدد کے خاتمے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اقوام متحدہ کا تسلیم شدہ متنازع علاقہ جہاں بھارتی ریاست حق خودارادیت کے لیے لوگوں (بقیہ 34 صفحہ 03)

مسئلہ کشمیر حل کرنے کا وقت آ گیا

پاکستان

بھارت کی جانب سے مسلسل کشمیر میں رائے شماری سے انکار بین الاقوامی قانون کی صریحاً خلاف ورزی ہے، کشمیر بھارتی اٹوٹ انگ یا اندرونی معاملہ ہونے کا دعویٰ سیاسی اور قانونی طور پر مکمل جھوٹ ہے

بھارت کی ریاستی سرپرستی میں دہشتگردی بھی دستاویزی طور پر ثابت ہے، مستقل مندوب عاصم افتخار احمد کی پریس کانفرنس، پاکستانی مشن کی سیکنڈ سیکرٹری ربیعہ اعجاز کا جنرل اسمبلی میں مباحثہ کا جواب

نیویارک (کے پی آئی) پاکستان نے جموں و کشمیر کو بھارت سے تنازعے کی بنیادی وجہ قرار دیتے ہوئے اقوام متحدہ پر زور دیا ہے کہ وہ دہائیوں پرانے تنازعہ کشمیر کے حل کے لیے ٹھوس اقدامات کرے۔ پاکستان نے جولائی کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی صدارت سنبھال لی ہے۔ اس موقع پر سلامتی کونسل کے صدر اور اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے، عاصم افتخار احمد نے اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر میں ایک (بقیہ 41 صفحہ 03)

نیویارک (کے پی آئی) پاکستان نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کو بتایا ہے کہ بھارت کشمیر میں آزادانہ اور غیر جانبدارانہ رائے شماری سے انکار کر کے اقوام متحدہ کی قراردادوں اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ اقوام متحدہ میں پاکستانی مشن کی سیکنڈ سیکرٹری ربیعہ اعجاز (بقیہ 42 صفحہ 03)

راولاکوٹ، باغ میں پریٹیکس آفس کے ذیلی دفاتر بند کرنے کا نوٹیفکیشن

مالیاتی رکاوٹوں، انتہائی کم عوامی استعمال کی وجہ سے فیصلہ کیا گیا، یکم جولائی سے یہ آفس بند تصور ہوں گے، متن

نوٹیفکیشن کو فوری طور پر معطل کرتے ہوئے عوام کیلئے اس سہولت کو بحال کیا جائے ورنہ احتجاج پر مجبور ہوں گے، دھمکی

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) حکومت پاکستان نے راولاکوٹ اور باغ میں قائم پروٹیکٹر آفسز کے ذیلی دفاتر بند کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق مالیاتی رکاوٹوں اور انتہائی کم عوامی استعمال کی وجہ سے یہ فیصلہ کیا گیا ہے اور یکم جولائی سے یہ آفس بند تصور ہوں گے تفصیلات کے مطابق راولاکوٹ آفس بند کرنے کی ایک وجہ انتہائی کم عوامی استعمال بتایا گیا ہے حالانکہ پونچھ ڈویژن کے نوجوانوں کی ایک کثیر تعداد جو بیرون ممالک روزگار کے (بقیہ 58 صفحہ 03)

پاکستان تنازعات کے باہمی حل کا خواہاں ہے، اسحٰق ڈار

اقوام متحدہ کے تمام رکن ممالک کیساتھ کام کرنے کے خواہشمند ہیں

اسلام آباد (صباح نیوز) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان اقوام متحدہ کے تمام رکن ممالک کے ساتھ کام کرنے کا خواہشمند ہے۔ پاکستان نے رواں ماہ کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی صدارت سنبھال لی ہے۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے ایکس پر ایک پیغام میں کہا کہ ہم نے صدارت ایسے وقت میں سنبھالی جب دنیا بڑھتے ہوئے تنازعات اور انسانی (بقیہ 46 صفحہ 03)

وزیراعظم آج آذربائیجان کے دورے پر روانہ ہوں گے

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم شہباز شریف آج جمعرات کو آذربائیجان کے دو روزہ سرکاری دورے پر روانہ ہوں گے جہاں وہ اقتصادی تعاون تنظیم (ای سی او) کے سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گے۔ دفتر خارجہ کی جانب (بقیہ 45 صفحہ 03)

مظفرآباد، مون سون کے پیش نظر ندی نالوں کی صفائی

محرم الحرام کے دوران سیکیورٹی کے سخت ترین انتظامات پر زور

مظفرآباد (پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر چوہدری انوار الحق نے مون سون کے پیش نظر شہری آبادیوں میں واقع برساتی نالوں کے بہاؤ کے قدرتی راستوں کی (بقیہ 43 صفحہ 03)

مظفرآباد (پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر چوہدری انوار الحق نے مرکزی امام بارگاہ پیر علم شاہ بخاری مظفرآباد کا اچانک دورہ کیا ہے۔ وزیراعظم (بقیہ 44 صفحہ 03)

اسلام آباد۔ سابق وزیراعظم آزاد کشمیر راجہ محمد فاروق حیدر خان سے سابق وزیراعظم آزاد کشمیر سردار محمد یعقوب خان کی ملاقات

پونچھ بھر میں مختلف سیلولر کمپنیز کی سروسز کو جلد بہتر بنانے کی یقین دہانی

سگنلز اور انٹرنیٹ سروس کی سروسز کے معیار کو فی الفور بہتر بنا کر عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ کیا جائے

سروس خرابی اشتعال اور بداعتمادی کو جنم دے رہی ہے جو امن وامان کی صورتحال کو متاثر کر سکتی ہے، ڈپٹی کمشنر

راولاکوٹ (پی آئی ڈی) ڈپٹی کمشنر پونچھ سردار عمر فاروق کی زیرصدارت موبائل سروس فراہم کرنے والی کمپنیوں کے نمائندوں کا ایک اہم اجلاس ان کے دفتر میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ضلع بھر میں موبائل سروس اور انٹرنیٹ کے ناقص معیار کے حوالے سے عوامی شکایات، بڑھتی ہوئی بے چینی اور ممکنہ امن و امان کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے کمپنیوں کے نمائندوں کو واضح طور پر ہدایت کی کہ وہ موبائل سگنلز اور انٹرنیٹ سروس کے معیار کو (بقیہ 47 صفحہ 03)

پیداواری عمل کو ڈیجیٹلائز، ٹیکس نیٹ میں لانے پر زور

سرکاری ادارے ایف بی آر کے ساتھ مکمل تعاون کریں، وزیراعظم

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ ٹیکس نادہندہ اور تمام صنعتوں کے پیداواری عمل کو ڈیجیٹلائز کر کے ٹیکس نیٹ میں لایا جائے، ملکی معیشت کی ترقی کے لیے تمام سرکاری ادارے ایف بی آر کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔ فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کی ڈیجیٹائزیشن اور دیگر اصلاحات کے حوالے سے ہفتہ وار جائزہ اجلاس وزیراعظم (بقیہ 60 صفحہ 03)

سکردو سے گلگت جانیوالی کار کھائی میں جا گری، 2 افراد جاں بحق

سکردو (صباح نیوز) سکردو سے گلگت جانے والی کار گہری کھائی میں جا گری جس کے نتیجے میں 2 افراد جاں بحق ہو گئے۔ ریسکیو کے مطابق رونڈو میں شاہراہ بلتستان پر شوت نالے (بقیہ 59 صفحہ 03)

اوورسیز پاکستانیوں کیلئے ٹیکس فری موبائل رجسٹریشن سہولت

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان میں اپنے ہر دورے کے دوران اوورسیز پاکستانیوں کو فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کی پالیسی کے تحت 120 دن کے لیے موبائل ڈیوائسز کی ایف بی آر ٹیکس فری رجسٹریشن کی سہولت (بقیہ 61 صفحہ 03)

مظفرآباد، بنگلہ دیشی وفد کا پی آئی ڈی کمپلیکس کا دورہ

مختلف شعبہ جات کا معائنہ، تفصیلی بریفنگ، افسران سے بھی ملاقاتیں

مظفرآباد (پی آئی ڈی) وزیر اطلاعات آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر پیر محمد مظہر سعید شاہ کے ہمراہ بنگلہ دیش کی معروف دینی و سیاسی جماعت "اسلامی آندولن" کے وفد نے پی آئی ڈی کمپلیکس مظفرآباد کا دورہ کیا۔ وفد میں پیر آف چرمونائی کے فرزند اور اسلامی آندولن کے جوائنٹ سیکرٹری مولانا پیر سید محمد اسحاق ابو الخیر، مولانا محمد خالد، مولانا ڈاکٹر حسین و دیگر شامل تھے (بقیہ 62 صفحہ 03)

ملک بھر میں ایک ہفتے کے دوران 64 افراد جاں بحق

بارشوں، سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ کی زد میں آنے سے متعدد زخمی

اسلام آباد (صباح نیوز) نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) نے کہا ہے کہ ملک بھر میں شدید بارشوں اور سیلابوں کے نتیجے میں ایک ہفتے کے دوران 64 افراد جاں بحق (بقیہ 57 صفحہ 03)

حج 2026 کیلئے لازمی رجسٹریشن کا عمل جاری

اسلام آباد (صباح نیوز) حج 2026 کے لیے لازمی رجسٹریشن کا عمل جاری (بقیہ 49 صفحہ 03)

صدر وزیراعظم و دیگر کی باجوڑ بم دھماکے کی مذمت

دھماکہ کے تمام زخمیوں کو ہر ممکن طبی سہولتیں فراہم کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (صباح نیوز) صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم محمد شہباز (بقیہ 48 صفحہ 03)

کشمیر پر دوٹوک موقف، سرنڈر کرنا پاکستان کی ڈکشنری میں شامل نہیں، بلاول بھٹو

ہر دور میں کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی غیرمشروط حمایت کی، آئندہ بھی ہر عالمی و قومی فورم پر مقدمہ پوری قوت سے پیش کرتے رہیں گے

پاکستان دہشت گردوں کیخلاف برسرپیکار ہے، عالمی برادری پاکستان سے تعاون کرے، تنویر الیاس کے ہمراہ اعلیٰ سطحی وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے آزاد جموں و کشمیر کے سابق وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان اور دیگر اہم سیاسی رہنماؤں کو پیپلز پارٹی میں شمولیت پر خوش آمدید کہتے ہوئے کہا ہے کہ "پیپلز پارٹی نے ہر دور میں کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی غیرمشروط حمایت کی ہے، اور ہم آئندہ بھی ہر (بقیہ 63 صفحہ 03)

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ سرنڈر کرنا پاکستان کی ڈکشنری میں شامل نہیں، پاکستان دہشت گردوں کیخلاف پورے عزم کے ساتھ برسرپیکار ہے، عالمی برادری دہشت گردی کیخلاف جنگ میں پاکستان سے تعاون کرے۔ اسلام آباد میں دنیا کیلئے پاکستان کی دہشت گردی کیخلاف جنگ (بقیہ 64 صفحہ 03)

کشمیری پیدائشی پاکستانی، کوئی بھی رشتے کو کمزور نہیں کر سکتا، رانا ثناء اللہ، فاروق حیدر

نواز شریف کی قیادت میں جس طرح ن لیگ نے پاکستان، کشمیر کے عوام کی خدمت کی ہے اسی طرح عوام بھی قائد سے بے پناہ محبت کرتے ہیں

پاکستان کے اندر جس طرح مشکل حالات سے ملک کو ن لیگ نے نکالا آزاد کشمیر کے اندر بھی اس سیاسی بے چینی کو ہم دور کریں گے، ملاقات میں گفتگو

اسلام آباد (دھرتی نیوز) وفاقی وزیر برائے بین الصوبائی رابطہ و مرکزی رہنما پاکستان مسلم لیگ ن رانا ثناء اللہ خان سے سابق وزیراعظم آزاد کشمیر راجہ محمد فاروق حیدر خان نے ملاقات کی اس موقع پر دونوں رہنماؤں کے درمیان آزاد کشمیر کی سیاسی صورتحال، جماعتی معاملات سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا (بقیہ 50 صفحہ 03)

اپنی چھت، اپنا گھر پراجیکٹ عوام کیلئے تحفہ ہے، مریم

بغیر سفارش گھر بنانے کیلئے قرضوں کا اجرا قابل تقلید مثال ہے، بیان

لاہور (صباح نیوز) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کہا ہے کہ بغیر سفارش گھر بنانے کے لیے قرضوں کا اجرا قابل تقلید مثال ہے۔ اس حوالے سے اپنے ایک بیان میں مریم نواز نے کہا ہے کہ عوام سے کیا ایک اور وعدہ پورا کر دیا، مریم نواز نے کہا ہے کہ اپنی چھت اپنا گھر پراجیکٹ کا مقصد (بقیہ 66 صفحہ 03)

بلوچستان میں ناقص کارکردگی پر 8 ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز معطل

کوئٹہ (صباح نیوز) بلوچستان میں 8 ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز (ڈی ایچ اوز) کو ناقص کارکردگی پر معطل کر دیا گیا۔ محکمہ (بقیہ 65 صفحہ 03)

ثنا یوسف، سردار فہیم قتل سمیت 15 کیسز کے ملزمان گرفتار

وفاقی وزیر داخلہ کی جانب سے افسران و جوانوں کی بھرپور حوصلہ افزائی

اسلام آباد (صباح نیوز) اسلام آباد پولیس کی بڑی کامیابی، سوشل میڈیا انفلوئنسر ثنا یوسف، معروف تجزیہ نگار سردار فہیم کے قتل سمیت 15 ہائی پروفائل کیسز ریکارڈ مدت میں ٹریس کر کے ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کیسز کا سراغ لگانے والی اسلام آباد پولیس کی پوری ٹیم سے ملاقات کی اور اسلام آباد پولیس کے افسران و جوانوں کی بھرپور حوصلہ افزائی (بقیہ 56 صفحہ 03)

اسلام آباد: سردار تنویر الیاس خان کو سردار بلال شکیل ایڈووکیٹ ملاقات کے موقع پر گلدستہ پیش کر رہے ہیں۔

اسرائیلی فوج کی تازہ بمباری، 116 فلسطینی شہید

انڈونیشیا ہسپتال کے ڈائریکٹر مروان السلطان بھی شہید ہو گئے

غزہ (صباح نیوز) اسرائیلی فوج کی تازہ بمباری کے نتیجے میں 24 گھنٹوں کے دوران کم از کم 116 فلسطینی شہید ہو گئے۔ الجزیرہ کے مطابق غزہ شہر میں اسرائیلی حملے میں انڈونیشیا ہسپتال کے ڈائریکٹر مروان السلطان اپنے اہل خانہ سمیت مارے گئے ہیں۔ یہ حملہ غزہ شہر کے جنوب مغرب میں ایک رہائشی عمارت پر کیا گیا۔ اس حملے میں ان کی بیوی اور بچے بھی مارے گئے۔ شہر غزہ میں (بقیہ 55 صفحہ 03)

الیکشن..

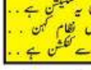

اکیسویں صدی کی کہانیاں

اکرم سہیل

masohailajk@yahoo.com

جسے کہتے ہیں یہ الیکشن ہے..
نئے غلاموں کی یہ سلیکشن ہے..
یہ بدلتے نہیں نظام کہن
ان کا فرعون سے کنکشن ہے..

حسینہ واجد کو توہین عدالت کیس میں چھ ماہ قید کی سزا

ڈھاکہ (صباح نیوز) بنگلہ دیش کی ایک عدالت نے سابق وزیراعظم شیخ (بقیہ 53 صفحہ 03)

راولاکوٹ فوڈ اتھارٹی کی مضر صحت اشیاء کیخلاف کارروائی

غیر معیاری اشیاء تلف، متعدد کو بھاری جرمانے، سخت کارروائی کا عندیہ

راولاکوٹ (پی آئی ڈی) فوڈ اتھارٹی پونچھ کی راولاکوٹ میں کارروائیاں جاری۔ غیر معیاری اشیاء خورونوش تلف۔ جرمانے عائد۔ فوڈ اتھارٹی نے سید عدنان نقوی ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر کی سربراہی میں راولاکوٹ کے بازاروں کا معائنہ کیا۔ دوران معائنہ بیکرز، جنرل اسٹورز اور دیگر اشیاء خورونوش کی دکانات کی پڑتال عمل میں لائی گئی، برآمد ہونے والی غیر معیاری اشیاء کو ضبط کیا گیا۔ (بقیہ 51 صفحہ 03)

وزیراعظم شہباز شریف سے سعودی سفیر کی ملاقات

مشرق وسطیٰ میں امن کیلئے سعودی عرب کے کردار کی تعریف کی ہے

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے پاکستان میں سعودی عرب کے سفیر نواف بن سعید المالکی نے ملاقات کی ہے۔ وزیراعظم نے حرمین شریفین کے متولی شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود اور سعودی ولی عہد اور وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز آل سعود کے لئے اپنے پرخلوص جذبات کا اظہار کیا۔ ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز آل سعود کے (بقیہ 52 صفحہ 03)

باجوڑ، صدیق آباد میں دھماکہ، اسسٹنٹ کمشنر سمیت 5 شہید، 11 زخمی

تھانہ خار کی حدود بمقام میلہ گراؤنڈ کے قریب اسسٹنٹ کمشنر ناواگئی کی گاڑی کو ریموٹ کنٹرول بم سے نشانہ بنایا گیا

پولیس کی بھاری نفری نے پورے علاقے کو گھیرے میں لیا ہوا ہے، مزید نگرانی جاری ہے، ڈی پی او کی میڈیا سے گفتگو

پشاور (مانیٹرنگ ڈیسک) باجوڑ میں صدیق آباد پھاٹک میلہ گراؤنڈ کے قریب بم دھماکا ہوا ہے جس میں اسسٹنٹ کمشنر سمیت 5 افراد شہید اور 11 زخمی ہو گئے۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق تحصیل خار کے علاقے صدیق آباد پھاٹک میں ناواگئی روڈ پر بم دھماکے میں 5 افراد شہید اور 11 زخمی ہو گئے، 4 لاشیں خار ہسپتال منتقل کر دی گئیں۔ دھماکے میں اسسٹنٹ کمشنر کی گاڑی کو نشانہ بنایا گیا ہے، شہدا میں اسسٹنٹ کمشنر ناواگئی فیصل اسماعیل (بقیہ 54 صفحہ 03)

میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ کا بجٹ اجلاس، اپوزیشن اراکین کا بائیکاٹ

شہری حکومت کی جانب سے منتخب کونسلرز سے بجٹ تجاویز نہ لینا شہری حکومت کی بدنیتی کو عیاں کرتا ہے

میئر میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ ممبران کا اعتماد کھو چکے ہیں لہٰذا انہیں فوری عہدہ چھوڑ دینا چاہیے، شدید تنقید

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ کا بجٹ اجلاس منعقد ہوا۔ اپوزیشن اراکین نے بجٹ اجلاس کا بائیکاٹ کیا اور آفیسران کی طرف سے تیار کردہ بجٹ کو مسترد کر دیا۔ اپوزیشن اراکین نے کہا کہ شہری حکومت کی جانب سے منتخب کونسلرز سے بجٹ تجاویز نہ لینا شہری حکومت کی بدنیتی کو عیاں کرتا ہے۔ اپوزیشن اراکین لیفٹیننٹ (ر) سردار رنگ زیب، سردار عامر رفیق، سردار عامر خورشید، راشد افراز خان و دیگر نے کہا کہ میئر میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ ممبران کا اعتماد کھو چکے (بقیہ 67 صفحہ 03)

روزنامہ دھرتی راولاکوٹ شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

پیپلز گرینڈ جرگے کے انعقاد کا شیڈول جاری، مختلف کمیٹیاں بھی تشکیل

مقصد پیپلز پارٹی اور ذیلی ونگز میں غیر جمہوری غیر مشاورتی طریقہ کار سمیت مختلف اہم امور پر لائحہ عمل مرتب کرنا ہے

جموں کشمیر کی آزادی، حق خودارادیت کے لیے طلبہ یونین کی بحالی و اہم معاملات کے حوالہ سے بھرپور شرکت کی اپیل

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی، پیپلز یوتھ آرگنائزیشن، پیپلز سٹوڈنٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام 18 جولائی بروز جمعہ تاریخ ساز "پیپلز گرینڈ جرگہ" بمقام راولاکوٹ ہل ٹاپ ہوٹل میں منعقد ہو گا، جس میں پیپلز پارٹی اور ذیلی ونگز میں غیر جمہوری غیر مشاورتی طریقہ کار کے خلاف شہید ذوالفقار علی بھٹو کے عوامی نظریات کی بقاء کے لیے کشمیر بھر کے پارٹی کے سیاسی کارکنان کے حق میں اور انوار حکومت کی عوام اور کارکن کش پالیسیوں کے خلاف جموں کشمیر کی آزادی حق خودارادیت کے لیے طلبہ یونین کی بحالی کے لیے پیپلز گرینڈ جرگہ میں شرکت کی التماس ہے۔ اس سلسلے میں تقریب کی تیاریاں (بقیہ 01 صفحہ 03)

جہلم ویلی: جماعت اسلامی آزاد کشمیر گلگت بلتستان کے امیر ڈاکٹر محمد مشتاق خان کارنر میٹنگ سے خطاب کر رہے ہیں

سلوک آن: صدر پاکستان پیپلز پارٹی چوہدری یاسین کا معززین کے ہمراہ گروپ فوٹو

بھارتی حکومت مقبوضہ کشمیر کی مسلم شناخت مٹا رہی ہے، حریت کانفرنس

مقبوضہ جموں و کشمیر کے مسلم اکثریتی تشخص کی مکمل تبدیلی کے لیے جارحانہ مہم اور دیگر سازشیں بھی جاری ہیں

یہ محض پالیسی اصلاحات نہیں بلکہ نوآبادیاتی نظام پر عملدرآمد ہے جو کسی صورت بھی قابل قبول نہیں ہے، شدید مذمت

سری نگر (کے پی آئی) جموں و کشمیر میں کل جماعتی حریت کانفرنس نے کہا ہے کہ مودی کی زیر قیادت بھارتی حکومت علاقے کی مسلم شناخت مٹانے اور اس کو ایک نوآبادی میں تبدیل کرنے کے مذموم منصوبے پر عمل پیرا ہے۔ کل جماعتی حریت کانفرنس کے ترجمان ایڈوکیٹ عبدالرشید منہاس نے سرینگر میں جاری ایک بیان میں کہا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس گٹھ جوڑ نے مقبوضہ جموں و کشمیر کے مسلم اکثریتی تشخص کو تبدیل کرنے کے لیے ایک جارحانہ مہم شروع کر رکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019 کا غیر قانونی اور یکطرفہ فیصلہ کشمیری عوام کی سیاسی، ثقافتی اور مذہبی شناخت پر براہ راست (بقیہ 26 صفحہ 03)

پاکستان مظلوموں کی توانا آواز ہے، ڈاکٹر مشتاق خان

امت کے زوال کا سبب قرآن وسنت کے نظام سے دوری ہے، خطاب

مظفرآباد، جہلم ویلی (پ ر) جماعت اسلامی آزاد کشمیر گلگت بلتستان کے امیر ڈاکٹر محمد مشتاق خان نے کہا ہے کہ پاکستان کا سلامتی کونسل کی صدارت کا عہدہ سنبھالنا دنیا کے مظلوم انسانوں کے لیے خوش آئند ہے، پاکستان کشمیریوں، فلسطینیوں سمیت دنیا بھر کے مظلوم انسانوں کی توانا آواز ہے، پاکستان مسئلہ کشمیر کو سلامتی کونسل کے ایجنڈے میں لائے اور اس مسئلے کے حل کے لیے عملی اقدامات کرائے، امت کے زوال کا سبب قرآن وسنت کے نظام سے دوری ہے، قرآن وسنت کا نظام ہی امت (بقیہ 02 صفحہ 03)

سرینگر، سخت فوجی محاصرے میں امرناتھ یاترا شروع

ہزاروں بھارتی فوجی پہلگام قصبے اور شاہروں پر تعینات کر لیے گئے

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ کشمیر میں فوجی محاصرے میں ہندوؤں کی سالانہ امرناتھ یاترا شروع ہو گئی ہے۔ اس موقع پر ہزاروں بھارتی فوجی پہلگام قصبے میں تعینات کیے گئے ہیں۔ ہندو یاتریوں کا پہلا قافلہ بدھ کی صبح 4 بجے جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ سے پہلگام روانہ ہوا۔ اس کے بعد صبح 4:30 بجے یاتریوں کا ایک اور قافلہ پہلگام کے روایتی راستے سے امرناتھ غار کی (بقیہ 05 صفحہ 03)

سردار شازیب شبیر کو ایس ای سی کا صدر منتخب ہونے پر مبارکباد

اسلام آباد (سپیشل رپورٹر) گیسٹ ہاؤس ایسوسی ایشن اسلام آباد کے صدر سردار اظہر آزاد نے سردار شازیب شبیر کو سدھن ایجوکیشنل کانفرنس کا صدر منتخب ہونے پر دلی مبارک باد پیش کی (بقیہ 03 صفحہ 03)

سردار غلام مصطفیٰ کی وفات سانحہ عظیم ہے، سردار ممتاز

اسلام آباد (سپیشل رپورٹر) پیپلز پارٹی کے سینئر راہنما سردار ممتاز نے کہا ہے کہ سردار مصطفیٰ کے انتقال سے اہلیان مجہیرہ پوچھ ایک مدبر اور ملنسار شخصیت سے محروم ہو گئے۔ سردار غلام مصطفیٰ پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کی توانا آواز تھے اور ان کے انتقال پر مجہیرہ کے عوام ایک ملنسار، ہمدرد اور غریب پرور شخص سے محروم ہو گئے ہیں۔ (بقیہ 04 صفحہ 03)

مخصوص نشستوں کی تقسیم، الیکشن کمیشن کا طریقہ کار چیلنج

صوبائی اسمبلی میں 2 نشستیں، مخصوص بھی 2 ملنی چاہئیں، درخواست

پشاور (صباح نیوز) عوامی نیشنل پارٹی (اے این پی) نے مخصوص نشستوں کی تقسیم سے متعلق الیکشن کمیشن کے طریقہ کار کو چیلنج کر دیا۔ عوامی نیشنل پارٹی نے پشاور ہائی کورٹ میں دی گئی درخواست میں الیکشن کمیشن اور اسپیکر خیبرپختونخوا اسمبلی کو فریق بنایا ہے۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا کہ الیکشن کمیشن نے مخصوص نشستوں کی تقسیم ٹھیک نہیں کی، جنرل الیکشن میں ایک سیٹ ملنے پر ایک مخصوص (بقیہ 25 صفحہ 03)

شبیر شاہ کی فوری رہائی ناگزیر ہے، ڈی ایف پی

تہاڑ جیل میں قید رہنما کینسر سمیت متعدد عارضوں میں مبتلا ہیں

سری نگر (کے پی آئی) جموں و کشمیر ڈیموکریٹک فریڈم پارٹی (DFP) نے پاکستان کی سیاسی قیادت سے اپیل کی ہے کہ وہ نئی دہلی کی تہاڑ جیل میں نظر بند ان کے پارٹی چیئرمین شبیر احمد شاہ کی فوری رہائی کو یقینی بنانے کے لیے مداخلت کرے جو پروسٹیٹ کینسر سمیت متعدد عارضوں میں مبتلا ہیں۔ ڈی ایف پی کے قائم مقام چیئرمین محمود احمد ساغر نے مسلم لیگ (نواز)، پیپلز پارٹی، تحریک انصاف (بقیہ 24 صفحہ 03)

مظفرآباد: محرم الحرام کے دوران پولیس اہلکاران سکیورٹی بارے ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں

گرلز ہائی سکول جھٹری کے ساتھ ناروا سلوک کی مذمت

مسائل حل نہ کیئے گئے تو احتجاج پر مجبور ہوں گے، سردار ممتاز خان

مجاہد آباد (دھرتی نیوز) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول جھٹری کے ساتھ ظالمانہ دشمنی، گورنمنٹ گرلز ہائی سکول جھٹری یکتیج کا سکول ہے جس میں ٹیچنگ سٹاف صرف گیارہ معلمات پر مشتمل ہے۔ ماہ مارچ سے سٹاف معلمہ جنرل لائن کا تبادلہ کر دیا گیا، متبادل تا حال نہ مل سکا۔ مزید ظلم یہ کہ بائیالوجی معلمہ کا تبادلہ بھی کر دیا گیا۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز حسین خان ریٹائرڈ صدر معلم صدر ایس ایم سی گورنمنٹ گرلز (بقیہ 23 صفحہ 03)

درخواست گزار کو نتائج بھگتنا ہوں گے، چیف جسٹس

ہم گارڈین عدالت کا احترام کرتے ہیں، دوران سماعت ریمارکس

اسلام آباد (صباح نیوز) چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ خان آفریدی نے کہا ہے کہ ہم سپریم کورٹ میں چیزوں کی اجازت دے دیتے ہیں وہ چیزیں نیچے جاتی ہیں جس سے مقدمہ بازی کا سلسلہ ختم ہونے کا نام نہیں لیتا، درخواست گزار کو اپنے کیئے کے نتائج بھگتنا ہوں گے۔ وکیل 60 سال میں بوڑھے ہونے کے ریمارکس سے ہمیں بھی بوڑھا کہہ رہے ہیں۔ اگر دونوں میاں بیوی عدالت ہوں گے تو گھر میں کیا صورتحال ہوگی۔ بیوی کو ایک دو تولے سونا دے دیں وہ خوش ہو جائے گی، جتنی (بقیہ 22 صفحہ 03)

مظفرآباد، ڈینگی وائرس، محکمہ صحت کی آگاہی واک

ماحول صاف رکھا جائے، ڈاکٹر فاروق نور سمیت دیگر کی عوام سے اپیل

مظفرآباد (صباح نیوز) ڈینگی کا خاتمہ ہم سب کی ذمہ داری، محکمہ صحت عامہ کے زیر اہتمام آگاہی واک کا انعقاد، شرکاء واک نے بینر اور پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر ڈینگی سے بچاؤ کی حفاظتی تدابیر اویزاں کی گئی تھیں، تفصیلات کے مطابق محکمہ صحت عامہ (متعدی امراض) آزاد کشمیر کے زیر اہتمام ڈینگی پلان آف ایکشن کے تحت ڈسٹرکٹ کمپلیکس سے سنٹرل پریس کلب تک آگاہی (بقیہ 21 صفحہ 03)

محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سرگودھا کی ریکارڈ ریکوری

1ارب 36 کروڑ 75لاکھ اور ٹارگٹ سے زائد 2 کروڑ وصولی

سرگودھا (صباح نیوز) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سرگودھا ڈویژن کی ریکارڈ ریکوری، 1 ارب 36 کروڑ 75 لاکھ اور ٹارگٹ سے زائد 2 کروڑ وصولی کر کے 101.45 فیصد حاصل کر لیا، ڈویژن بھر سے پراپرٹی ٹیکس کی مد میں 45 کروڑ 50 لاکھ کے قریب وصولی ہوئی ہے (بقیہ 20 صفحہ 03)

کسی کو کسی مکتبہ فکر کی توہین کا حق حاصل نہیں، حافظ طاہر

پیغام پاکستان ضابطہ اخلاق پر سب عمل درآمد کریں گے، پریس کانفرنس

سرگودھا (صباح نیوز) چیئرمین پاکستان علما کونسل و صدر قومی یکجہتی کونسل حافظ محمد طاہر محمود اشرفی نے سرگودھا میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ آج سرگودھا کے تمام علماء و مشائخ نے پیغام پاکستان ضابطہ اخلاق کی مکمل توثیق کرتے ہوئے ملک بھر کے علماء و مشائخ، ذاکرین، واعظین (بقیہ 19 صفحہ 03)

انڈس ہائی وے کی ابتر حالت، پشاور ہائیکورٹ برہم

متعلقہ اداروں کے حکام طلب، کوتاہی برداشت نہیں کرینگے، ریمارکس

پشاور (صباح نیوز) پشاور ہائیکورٹ میں انڈس ہائی وے کی ابتر حالت سے متعلق کیس کی سماعت کے دوران چیف جسٹس جسٹس ایس ایم عتیق شاہ نے شدید برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے انڈس ہائی وے کی خطرناک اور غیر محفوظ حالت پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے ریمارکس دیئے کہ (بقیہ 18 صفحہ 03)

شمالی وزیرستان سے پولیو کا ایک اور کیس رپورٹ

میرانشاہ (صباح نیوز) شمالی وزیرستان سے پولیو کا ایک اور کیس سامنے آ گیا جس کے بعد رواں سال پولیو سے متاثرہ بچوں کی تعداد 14 ہو گئی۔ نیشنل ایمرجنسی آپریشن سنٹر (بقیہ 16 صفحہ 03)

یمن کا اسرائیل پر میزائل حملہ

تل ابیب، صنعا (صباح نیوز) یمنی حوثیوں نے ایک بار پھر اسرائیل پر میزائل داغ دیئے۔ میزائلوں حملوں کے بعد اسرائیل کے مختلف علاقوں میں سائرن بج اٹھے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق یمن کے حوثیوں نے اسرائیل پر میزائل داغ دیئے، میزائل حملے کے بعد اسرائیل کے (بقیہ 17 صفحہ 03)

سرینگر کے قاضی خاندان کے دو ارکان کی شہریت ختم

خلیل قاضی اور عارفہ قاضی کو پاکستان ڈی پورٹ کرنے کا بھی حکم

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ کشمیر ہائی کورٹ نے 1945 کو سری نگر میں پیدا ہونے کشمیری کی ریاستی سکونت ختم کرتے ہوئے اہلیہ سمیت پاکستان ڈی پورٹ کرنے کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے سری نگر میں پیدا ہونے والے کشمیری محمد خلیل قاضی اور سری نگر کی پیدائشی ان کی اہلیہ (بقیہ 27 صفحہ 03)

خلیج سویز میں بحری جہاز ڈوبنے سے 4 افراد ہلاک، 4 لاپتہ

قاہرہ (صباح نیوز) خلیج سویز میں بحری جہاز ڈوبنے سے 4 افراد ہلاک اور 4 لاپتہ ہو گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق خلیج سویز میں تیل کی تلاش کیلئے کھدائی کرنے والا ایک (بقیہ 28 صفحہ 03)

اصل قوت عوام کے ہاتھوں میں ہے، سردار سفیر خورشید

جبوتہ کے لوگ اب باشعور ہو چکے ہیں اپنا حق لینا جانتے ہیں، بیان

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) علی سوجل کھائی روڈ کے انتظامیہ کے ساتھ کامیاب مذاکرات پر جبوتہ عام آدمی پارٹی یہ ثابت کیا ہے کہ اصل قوت عوام کی ہے۔ عوامی ایکشن کمیٹی کے شکر گزار ہیں کہ جبوتہ عام آدمی پارٹی کا ساتھ دیا۔ ان خیالات کا اظہار کھوکوٹ کے رہنما سردار سفیر خورشید نے اپنے بیان میں کیا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ یہ علی سوجل روڈ جو کہ کنڈرات منظر پیش کر رہی (بقیہ 29 صفحہ 03)

برازیل، تربیتی طیارہ گر کر تباہ، 2 ہلاک

برازیلیا (صباح نیوز) برازیل کی ریاست ساپالو میں تربیتی طیارہ گر کر تباہ ہو گیا جس کے نتیجے میں طیارے میں سوار 2 افراد (بقیہ 30 صفحہ 03)

سانحہ سوات، کمشنر مالاکنڈ اور دیگر متعلقہ افسران طلب

متعدد افسران معطل، انکوائری کمیٹی تشکیل دی گئی، ایڈووکیٹ جنرل

پشاور (صباح نیوز) دریائے سوات میں سیاحوں کے جاں بحق ہونے سے متعلق درخواست پر سماعت کے دوران پشاور ہائی کورٹ نے کمشنر ملاکنڈ اور دیگر متعلقہ افسران کو طلب کر لیا۔ چیف جسٹس ایس ایم عتیق شاہ اور جسٹس فہیم ولی نے درخواست کی سماعت کی۔ پشاور ہائیکورٹ میں سانحہ سوات سے متعلق درخواست کی سماعت کے دوران عدالت نے متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر شدید برہمی کا (بقیہ 32 صفحہ 03)

پکھر حاجی یعقوب خان کا مضبوط قلعہ ہے، نثار خان

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی پکھر کے رہنما سردار نثار خان نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ سابق صدر آزاد کشمیر حاجی یعقوب خان نے تاریخ میں بڑے بڑے کام کیے آزاد کشمیر میں حاجی یعقوب خان کا سیاست میں ایک بڑا نام ہے، حلقہ 3 پونچھ میں الیکشن (بقیہ 31 صفحہ 03)

کھائی گلہ تا علی سوجل روڈ کی عدم تعمیر کیخلاف احتجاج مذاکرات کامیاب

5 کلومیٹر سڑک کا کام 8 جولائی سے شروع کرنے کی یقین دہانی، ضلعی انتظامیہ کے ساتھ معاملات یکسو

باقاعدہ 13 جولائی سے مشینری شفٹ کر کے کام کا آغاز کیا جائے گا، معاہدہ کی خلاف ورزی کی صورت احتجاج کی دھمکی

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) علی سوجل عوام علاقہ کا احتجاج رنگ لایا 5 کلومیٹر سڑک کا کام 8 جولائی سے شروع کر دیا جائے گا تفصیلات کے مطابق علی سوجل سڑک کے حوالے سے عوامی احتجاج کے نتیجے میں گزشتہ رات کھائی گلہ میں ضلعی انتظامیہ اور عام آدمی تحریک کے ممبران میں کامیاب مذاکرات ہوئے کمشنر پونچھ ڈویژن مسعود الرحمٰن۔ ڈی آئی جی پونچھ رینج سردار ظہیر خان نے نوٹس لیتے ہوئے ڈی سی پونچھ کو معاملہ حل کرنے کے احکامات جاری کیے۔ انکی خصوصی ہدایت پر ڈپٹی کمشنر پونچھ عمر فاروق خان۔ ایس ایس پی پونچھ ریاض مغل نے علی سوجل سڑک کے جملہ معاملات کو حل کرنے کے لیے عوامی (بقیہ 33 صفحہ 03)

راولاکوٹ: ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر سید عدنان نقوی ہمراہ فوڈ سیفٹی ٹیم اشیاء خورد و نوش کے معیار کو چیک کر رہے ہیں

کھائی گلہ علی سوجل روڈ ہڑتال بلاجواز، خلاف حقائق تھی، حق دو تحریک

ہڑتالیوں نے یعقوب خان کی بی ٹیم کا کردار ادا کیا، جو کامیابی ہم نے حاصل کی تھی وہ ان لوگوں کو ہضم نہ ہو سکی

سردار یعقوب کو اپنی سیاسی ناؤ ڈوبتی نظر آئی تو انہوں نے سیاسی اثر ورسوخ کی بنیاد پر کام رکوا دیا، اکرام منصف و دیگر

کھائی گلہ (نمائندہ خصوصی) کھائی گلہ علی سوجل روڈ کے حوالے سے کی جانے والی ہڑتال بلاجواز اور خلاف حقائق تھی، ہڑتالیوں نے یعقوب خان کی بی ٹیم کا کردار ادا کیا۔ بغیر لوگوں کو مشکلات میں ڈالے حق دو تحریک نے جو کامیابی حاصل کی تھی وہ ان لوگوں کو ہضم نہ ہو سکی۔ انتظامیہ کا موقف ہے کہ یہ روڈ سردار تنویر الیاس کے دور حکومت میں منظور ہوئی جب سربراہ حق دو تحریک حکومت کا حصہ تھے، حلقے کی پسماندگی کے ذمہ دار حلقہ ایم ایل اے اور ان کی ٹیم ہے جنہوں نے سازش کے تحت اس قومی منصوبے کو التواء میں ڈالا۔ ان خیالات کا اظہار "حق دو تحریک" کے حلقہ صدر اکرام منصف، لوکل کونسلر اخلاق (بقیہ 06 صفحہ 03)

Press Club Kha
CH PRESS CLUB HAIGA

وعدے نہیں عملی اقدامات پر یقین رکھتے ہیں، شرجیل میمن

سندھ کا بجٹ عوام کی زندگی کو بہتر بنانے کے وژن کی عکاسی کرتا ہے

کراچی (صباح نیوز) سندھ کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نے ایک ٹریلین روپے کا ترقیاتی بجٹ پیش کر کے یہ ثابت کیا ہے کہ ہم صرف وعدے نہیں بلکہ عملی اقدامات پر یقین رکھتے ہیں، یہ بجٹ عوام کی زندگی کو بہتر بنانے کے وژن کی عکاسی کرتا ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے شرجیل میمن نے کہا کہ سندھ حکومت نے ڈویژنل ہیڈکوارٹرز حیدرآباد اور (بقیہ 07 صفحہ 03)

سانحہ سوات، کمیٹی نے تحقیقات کا آغاز کر دیا، بیرسٹر سیف

واقعہ میں غفلت کے مرتکب افراد کیخلاف کارروائی ہوگی، مشیر اطلاعات

مردان (صباح نیوز) مشیر اطلاعات خیبر پختونخوا بیرسٹر محمد علی سیف نے کہا ہے کہ سانحہ سوات میں غفلت کے مرتکب افراد کے خلاف کارروائی ہوگی۔ بیرسٹر ڈاکٹر سیف حکومتی وفد کے ہمراہ سانحہ سوات سیلاب میں شہید ہونے والے مردان کے ایک ہی خاندان کے 3 افراد کے لواحقین کے گھر پہنچے، وفد نے غمزدہ خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کی جانب سے تعزیتی پیغام پہنچایا۔ (بقیہ 09 صفحہ 03)

شمالی وزیرستان، سکیورٹی خدشات، میٹرک پرچے ملتوی

پرچوں کی نئی تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا، چیئرمین بنوں بورڈ

میرانشاہ (صباح نیوز) شمالی وزیرستان میں سکیورٹی خدشات کے پیش نظر میٹرک کے پرچے ملتوی ہو گئے۔ بنوں بورڈ کے چیئرمین کے مطابق سکیورٹی خدشات کی وجہ سے جماعت نہم اور دہم کے پرچے ملتوی کر دیئے گئے۔ ان کے مطابق باقی تمام پرچے ہو چکے ہیں صرف دو پرچے باقی ہیں۔ شمالی وزیرستان میں سکیورٹی خدشات کی وجہ سے منسوخ کئے گئے پرچوں کی نئی تاریخ کا اعلان بعد (بقیہ 11 صفحہ 03)

عباسپور، خواجہ نسیم الغنی ہارٹ اٹیک سے انتقال کر گئے

وفات پر مختلف زعماء کا اظہار افسوس، بخشش، مغفرت کیلئے دعائیں

عباسپور (نامہ نگار) آزاد کشمیر کے معروف ای این ٹی اسپیشلسٹ پروفیسر ڈاکٹر خواجہ شکیل غنی کے چھوٹے بھائی ریٹائرڈ سینئر مدرس خواجہ نسیم الغنی گزشتہ روز میرپور میں حارث اٹیک کے باعث وفات پا گئے انکی تدفین میرپور میں کر دی گئی چنار پریس کلب عباسپور کے سرپرست اعلیٰ خواجہ ریاض احمد، انجمن تاجران کے گران اعلیٰ خواجہ محمد یونس، انجمن تاجران کے صدر سردار محمد حیات خان، عباسپور یوتھ گروپ کے حاجی خواجہ شوکت اقبال، سردار عابد ایوب خان، سیاسی راہنما خواجہ فیصل میر اور سابق (بقیہ 13 صفحہ 03)

لکی مروت، پنجاب جانیوالی گیس پائپ لائن کو دھماکے سے اڑا دیا گیا

لکی مروت (صباح نیوز) لکی مروت میں پنجاب جانے والی گیس پائپ لائن کو دھماکے سے اڑا دیا گیا۔ لکی مروت میں ایک مرتبہ پھر نامعلوم افراد نے پنجاب جانے والی مین ٹرانسمیشن گیس پائپ لائن دھماکے سے اڑا دی، پائپ لائن کو تھانہ صدر کی حدود تھانہ وانڈہ امیر کے قریب اڑایا گیا۔ پولیس (بقیہ 14 صفحہ 03)

امریکا کو یوکرین کو ہتھیاروں کی فراہمی روکنے کا فیصلہ

واشنگٹن (صباح نیوز) وائٹ ہاؤس نے کہا ہے کہ یوکرین اور روس کے درمیان جاری شدید جنگ کے درمیان امریکا نے یوکرین کو کچھ ہتھیاروں کی فراہمی روک دی ہے۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان اینا کیلی نے منگل کو کہا کہ یہ فیصلہ امریکہ (بقیہ 08 صفحہ 03)

قازقستان میں عوامی مقامات پر نقاب پہننے پر پابندی

آستانہ (صباح نیوز) قازقستان میں عوامی مقامات پر خواتین کے نقاب پہننے پر پابندی عائد کر دی گئی۔ قازقستان کے صدر نے نئے قانون پر دستخط کر دیئے، اس قانون کے تحت (بقیہ 10 صفحہ 03)

دریائے سوات، تجاوزات کیخلاف سخت آپریشن

سوات (صباح نیوز) دریائے سوات واقعہ کے بعد تجاوزات کے خلاف ضلعی انتظامیہ سوات کا آپریشن جاری ہے، 65 غیر قانونی تعمیرات مسمار کر دی گئیں۔ دریائے سوات واقعہ کے بعد ضلعی انتظامیہ نے تجاوزات کے خلاف اب تک کی جانے والی کارروائیوں سے متعلق رپورٹ صوبائی حکومت کو ارسال کر دی ہے۔ ضلعی انتظامیہ کی رپورٹ کے مطابق تجاوزات کے خلاف اب تک (بقیہ 12 صفحہ 03)

پاکستان اسٹاک مارکیٹ میں زبردست تیزی

کراچی (صباح نیوز) پاکستان اسٹاک مارکیٹ میں نیا ریکارڈ قائم کرتے ہوئے ہنڈرڈ انڈیکس ایک لاکھ 29 ہزار پوائنٹس کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا۔ کاروباری ہفتے کے تیسرے روز بھی کاروبار کے آغاز پر سٹاک ایکسچینج میں زبردست تیزی دیکھنے میں آئی، 1300 سے زائد پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ پاکستان سٹاک مارکیٹ (بقیہ 15 صفحہ 03)

آپ جہاد نہیں کر سکتے تو کم از کم بائیکاٹ تو کیجئے
آپ بھی قاتل ہیں!
اسرائیل روزانہ پانچ سو مسلمانوں کو قتل کر رہا ہے روزانہ سو بچوں کو شہید کر رہا ہے آپ بھی فلسطینی بچوں کے قتل میں ملوث ہیں اگر آپ انکی مصنوعات استعمال کر رہے ہیں تو آپ بھی قاتل ہیں۔
BOYCOTT
خدارا!
ہمیشہ کے لئے اسرائیلی مصنوعات کا استعمال بند کر دیں اگر آپ یہ سب نہیں کھائیں گے یا پئیں گے تو مر نہیں جائینگے۔
Pakistani Brands

For DAILY KASHMIR DHARTI NEWS UPDATE
FOLLOW US ON
Kashmir Dharti Digital
Dailydharti/facebook
Dailydharti/group
Dailydharti/twitter
Dailydharti/Instagram
Dailydharti/zoom
روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ
HD NEWS

چیف ایڈیٹر و پبلشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com

بقیہ 1

جاری ہیں مختلف کمیٹیوں کا اعلان کر دیا گیا، رابطہ کمیٹی میں مصطفیٰ کمال، شفیق خان، شاہد خان، سردار سعید، سردار مصطف، مانٹیرنگ کمیٹی میں واجد علیم، اجلال حیدر، فیصل صدیقی، عمران افضل، نثار عارف، نعیم سردار شبیر احمد (فوجی بھائی) سمیت دیگر بھی شامل ہیں، فنانس کمیٹی میں ذوالفقار حیدر، آفتاب الطاف، عابد چوہدری، آفتاب فاضل، صدام حسین (کونسلر)، عامر اصغر، وقار سرور، میڈیا کمیٹی میں ذبیح اللہ آفریدی، عرفان پٹھان، باسط اسلم، فیصل صدیقی، بلال بدر، قمر چوہدری، عمر رزاق، منصب علی، علی جاوید، مزمل، خالد، ذین خان، حارث ہارون، یوتھ کمیٹی میں سردار ناصر شفاعت، سردار فرخ آمین، محمد عاقب، محمد سہراب، حسام عابد، فہد آمین، الطاف حسین، اسد خان، قادر خان، امتیاز چوہدری، وقاص عاشق، سہیل صدیقی، سٹوڈنٹس رابطہ کمیٹی میں بلال بدر، خواجہ حسان علی، عمر رزاق، بلال فدائی، حسن حلیم، بلال عرفان، ہارون اعجاز، معاذ عرفان، عمر آفیت، صبیح الرحمن و دیگر پر مشتمل بھی تشکیل دی گئیں۔

بقیہ 2

کو عروج اور دنیا کو امن دے سکتا ہے، جماعت اسلامی اور اسلامی تحریکیں قرآن وسنت کے نظام کے نفاذ کے لیے جدوجہد کر رہی ہیں، ان خیالات کا اظہار انھوں نے اپنے دورہ مظفرآباد ڈویژن کے دوران میں تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے کیا، انھوں نے کہا کہ نااہل قیادت ہمارے مسائل کی ذمہ دار ہے 77 برس بیت چکے مگر یہاں کے عوام بنیادی انسانی سہولیات سے محروم ہیں، باریاں لگانے والے حکمرانوں نے اپنے عزیزوں کو نوازنے اور چند نعیم شوراء نعیم خوروں کو تیار کرنے کے علاوہ کیا کیا ہے، انھوں نے کہا کہ عوام کو ان کا احتساب کرنا چاہیے 77 برسوں سے ایک مافیہ پارٹیاں بدل بدل کر عوام کو لوٹ رہا ہے، اس سیاسی مافیہ کے خلاف جماعت اسلامی جدوجہد کر رہی ہے، اس سیاسی مافیہ نے عوام کا جینا دوبھر کیا ہوا ہے، رشوت اور سفارش کا بازار گرم ہے میرٹ کی پامالی ہے، تھانے اور کچہریاں عوام کے لیے خوف کا نشان ہیں،

بقیہ 3

اور کہا کہ سردار شاہزیب شبیر باکردار، بااصول، مدبر، باصلاحیت اور درد دل رکھنے والی شخصیت کے مالک ہیں اور وہ ملک اور قوم کی خدمت کا جذبہ رکھتے ہیں ہمیں امید ہے کہ شاہزیب شبیر صاحب سدھن ایجوکیشنل کانفرنس کو مزید منظم اور فعال بنانے کے لئے اپنا اہم کردار ادا کریں گے میڈیا سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے

بقیہ 4

سردار ممتاز نے سردار غلام [illegible] کے لئے دعائے مغفرت کی اور مسعود صادق اور مرحوم کے بیٹوں اور دیگر جملہ سوگواران کے لئے صبر جمیل کی دعا کی

بقیہ 5

طرف روانہ ہوا۔ روایت کے مطابق یاترا 270 کلومیٹر طویل سرینگر جموں ہائی وے سے آگے بڑھے گی۔ انتظامیہ کی جانب سے حفاظتی انتظامات کے نام پر سخت پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں۔ بھارتی فوج، پولیس اور سینٹرل ریزرو پولیس فورس ہائی وے، اس کی سڑکوں، پلوں اور ریلوے ٹریکس کی سخت نگرانی کر رہی ہیں۔ پہاڑی علاقوں سے گزرنے والے راستوں پر خصوصی حفاظتی اقدامات کیے گئے ہیں۔ مسلسل گشت کے علاوہ بھارتی فوج جموں سرینگر ہائی وے کے اردگرد کی پہاڑیوں پر موجود ہے جو شاہراہ کی نگرانی اور حفاظت کر رہی ہے۔ ضلع رامبن میں تقریباً 70 کلومیٹر طویل شاہراہ سے سفر کرنے والے یاتریوں کو جانے اور واپس آنے کے لیے چندر کوٹ اور بانہال کے علاقے لامبر میں تھوڑی دیر کے لئے ٹھہرایا جائے گا

بقیہ 6

رینٹ [illegible] ہمراہ زاہد حسین، کیپٹن یوسف یوچھ پریس کلب کھائی گلہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ 29 جون کو عوامی جرگہ میں عوام نے ہمارے اوپر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا اور حلقہ غیر تین کے لوگوں نے ہڑتال کے ساتھ عدم تعاون کر کے اس ڈرامے کو ناکام بنا دیا ہے، جس پر عوام علاقہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ حق دو تحریک کے ذمہ داران نے کہا کہ حلقہ غیر تین کی پسماندگی کے ذمہ دار حلقہ ایم ایل اے سابق صدر، وزیر اعظم اور منسٹر بھی رہے مگر حلقے کے لوگ آج بھی بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں۔ کھائی گلہ علی سوجل روڈ سابق وزیر اعظم تنویر الیاس کے دور حکومت میں منظور ہوئی جب سربراہ حق دو تحریک ڈاکٹر عرفان اشرف ترجمان آزاد حکومت تھے۔ ڈاکٹر عرفان اشرف کی ذاتی کاوشوں کی وجہ سے مذکورہ روڈ کا نوٹیفکیشن ہوا تھا اور روڈ پر کام شروع ہونے والا تھا کہ سردار یعقوب کو اپنی سیاسی ناؤ ڈوبتی نظر آئی تو انہوں نے سیاسی اثر ورسوخ کی بنیاد پر کام رکوا دیا اور اس سڑک کا کام التواء کا شکار ہوا۔ 29 جون کو "حق دو تحریک" کے زیر اہتمام کھائی گلہ میں "عوامی جرگہ" کا انعقاد کیا گیا جس میں حلقہ کی غالب اکثریت نے شرکت کر کے ڈاکٹر عرفان کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کیا۔ اس جرگے میں انتظامیہ کے اعلیٰ افسران بھی موجود تھے جن کا موقف تھا کہ یہ روڈ تنویر الیاس کے دور حکومت میں جب ڈاکٹر عرفان حکومتی ترجمان تھے منظور ہوئی۔ ڈاکٹر عرفان نے انتظامیہ کو دس دن کا ٹائم دیا کہ اگر 9 تاریخ تک روڈ پر کام شروع نہ ہوا تو دس جولائی کو گوئیں نالہ روڈ پر غیر معینہ مدت کا دھرنا دیا جائے گا جس کی عوامی جرگے نے بھرپور تائید کی۔ ڈاکٹر عرفان کو انتظامیہ کے افسران نے یقین دہانی کروائی کہ 30 جون کو روڈ کا ورک آرڈر کیا جائے گا جو پلی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں ان کو بند کر کے متبادل راستہ بنایا جائے گا اور تین کلومیٹر پر از سر نو اسفالٹ ڈالی جائے گی اور آپ کے احتجاج سے پہلے روڈ پر کام شروع ہو جائے گا۔ پھر بعض ڈاکٹر عرفان میں وہ [illegible] حرکت میں آ گئیں جو سردار یعقوب خان کی بی ٹیم کا کردار ادا کر رہی ہیں۔ جو کام ہم نے بغیر لوگوں کو مشکلات میں ڈالے کروا دیا تھا اور مطلوبہ مقاصد حاصل کر لئے تھے پھر بلا جواز ہڑتال کر کے کیا حاصل کیا؟ کیا پھر بھی کام دس دن بعد ہی شروع ہو گا لوگوں کو مشکلات میں ڈالا گیا، بچوں کے پیپر متاثر ہوئے، مریضوں، مسافروں اور سیاحوں کو شدید سفری مشکلات سے دوچار ہونا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ انتہائی بازاری زبان استعمال کی، وصول کی شاپ پر رقص کر کے عوام کے تقدس کو پامال کیا گیا

بقیہ 7

جنگلہ [illegible] آباد کے لیے سات، سات ارب روپے کے ترقیاتی پیکیج مختص کیے ہیں تا کہ شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ سینئر وزیر نے کورنگی کاز وے کی تعمیر اور شاہراہ بھٹو کی توسیع کو اپنی ترجیحات میں شامل قرار دیتے ہوئے کہا کہ ٹریفک کے دباؤ میں کمی اور شہری آمدورفت کی سہولت کے لیے یہ منصوبے اہمیت کے حامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں سمندری پانی کو میٹھا بنانے والے پانچ ایم جی ڈی پلانٹس کے منصوبے جلد مکمل کیے جائیں گے، جن سے شہر کے پانی کے بحران پر قابو پانے میں مدد ملے گی۔

بقیہ 8

کے مفادات کو مقدم رکھنے کے لیے کیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ امریکی محکمہ دفاع کی جانب سے دیگر ممالک کو امریکی فوجی امداد اور تعاون کا جائزہ لینے کے بعد کیا گیا۔ فروری 2022 میں روسی حملے کے بعد امریکہ نے یوکرین کو اربوں ڈالر کی فوجی امداد بھیجی ہے، جس کی وجہ سے ٹرمپ انتظامیہ میں کچھ لوگوں نے اس پر تشویش کا اظہار کیا کہ اس کے امریکہ پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ یوکرین نے ابھی تک اس پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے تاہم امریکی حکام نے یہ نہیں بتایا کہ کون سی کھیپ روکی جا رہی ہے۔ خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق اس اعلان کے بعد فضائی دفاعی میزائل اور گولہ بارود متاثر ہونے والے ہتھیاروں میں شامل ہیں۔ یہ فیصلہ گزشتہ ہفتے نیدرلینڈز میں نیٹو سربراہ اجلاس کے دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور یوکرین کے اپنے ہم منصب ولادیمیر زیلنسکی کی ملاقات کے فوراً بعد سامنے آیا ہے۔

بقیہ 9

موقع پر بیرسٹر سیف نے کہا کہ وزیر اعلیٰ خیبرپختونخوا اور پوری صوبائی حکومت لواحقین کے دکھ درد میں برابر کی شریک ہے، ساتھ ساتھ پوری قوم غمزدہ ہے اور غفلت کے مرتکب افراد کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے، حکومت کی جانب سے اعلان کردہ معاوضہ جلد لواحقین کو فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات پر کسی کا کنٹرول نہیں، حکومت اس حوالے سے غفلت برتنے والے افراد کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کرے گی، ابتدائی طور پر کچھ ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے انہیں عہدوں سے ہٹا دیا گیا۔ صوبائی مشیر اطلاعات نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے مکمل تحقیقات کیلئے اعلیٰ سطح تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی ہے، کمیٹی نے تحقیقات کا آغاز کر دیا اور جلد رپورٹ وزیر اعلیٰ کو پیش کی جائے گی، رپورٹ موصول ہونے کے بعد غفلت کے مرتکب مزید افراد کے خلاف بھی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ 10

ایسے کپڑوں پر پابندی ہوگی جس سے شناخت میں رکاوٹ ہو۔ اعلامیے کے مطابق یہ پابندی صرف مذہبی لباس پر نہیں بلکہ ہر اس لباس پر عائد ہوگی جو چہرہ مکمل چھپاوے اور کسی کی شناخت میں رکاوٹ بنے۔ البتہ طبی، موسمی، کھیلوں یا ثقافتی تقریبات کے دوران ایسے لباس کی اجازت ہوگی۔ واضح رہے کہ کازقستان سے قبل وسطی ایشیا کے کچھ دیگر ممالک بھی خواتین کے نقاب یا حجاب پہننے پر پابندی عائد کر چکے ہیں۔ یہ اقدام وسطی ایشیا میں اسلامی لباس کے خلاف بڑھتی ہوئی سرکاری پالیسیوں کا حصہ ہے۔ کرغزستان، ازبکستان اور تاجکستان جیسے ممالک بھی ایسے ہی قانون نافذ کر کے پابندیاں عائد کر چکے ہیں۔

بقیہ 11

میں کیا جائے گا۔

بقیہ 12

اپریشن کے دوران 65 غیر قانونی تعمیرات گرائی گئی ہیں جن میں دکانیں، ہوٹل اور پارک شامل ہیں، رپورٹ میں بتایا گیا کہ 15.7 کنال اراضی واگزار کر کے 2 کلومیٹر روڈ کلیئر کیا گیا اور تجاوزات قائم کرنے پر 25 افراد کے خلاف مقدمات بھی درج کئے گئے۔

بقیہ 13

صدر، خواجہ غلام اصغر ایڈووکیٹ، سردار کشمیر اعظمی ایڈووکیٹ، خواجہ محمد ادریس سیوہ، خواجہ عدیل محی الدین ایڈووکیٹ، لیڈر ویلفیئر یونین آف کالسٹ آزاد کشمیر کے صدر راجہ افضل کیانی، چوہدری شہزاد بشیر ایڈووکیٹ، حافظ خواجہ رضوان غنی، ڈاکٹر خواجہ ساجد رفیق، کالم نگار خواجہ شریف عباسی چوہدری، خواجہ عامر شفیع، خواجہ خالد محمود، خواجہ نعمان آفتاب، خواجہ عامر شفیق نے مشترکہ تعزیتی بیان میں خواجہ نسیم الغنی کی وفات پر گہرے رنج و غم اور صدمے کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی بخشش و مغفرت کی دعا کی اور لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے صبر جمیل کی دعا کی ہے

بقیہ 14

نے کہا کہ پیس ہوکام اور سیکورٹی اداروں نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔

بقیہ 15

میں ہنڈریڈ انڈیکس ایک لاکھ 29 ہزار 549 پوائنٹس کی سطح پر پہنچ گیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ کاروباری روز کے اختتام پر مجموعی طور پر ہنڈریڈ انڈیکس 2572 پوائنٹس کے اضافے کیساتھ ایک لاکھ 28 ہزار 199 پوائنٹس کی نئی بلند ترین سطح پر بند ہوا تھا۔

بقیہ 16

(این ای او سی) کے مطابق رواں سال کا 14 واں پولیو کیس شمالی وزیرستان سے رپورٹ ہوا ہے، پولیو ریفرنس لیبارٹری کے مطابق متاثرہ بچے کی عمر 19 ماہ ہے۔ این ای او سی کے مطابق رواں سال خیبرپختونخوا سے 8، سندھ سے 4، پنجاب اور گلگت بلتستان سے ایک، ایک کیس سامنے آیا ہے۔ این ای او سی نے کہا کہ شمالی وزیرستان کی 11 یونین کونسلز میں جلد خصوصی ویکسینیشن مہم شروع کی جائے گی، والدین بچوں کو پولیو کی ہر مہم میں قطرے ضرور پلوائیں

بقیہ 17

مختلف علاقوں میں سائرن بجتے رہے۔ ترجمان یمن حوثی نے کہا کہ ہم غزہ کی حمایت سے دستبردار نہیں ہوں گے، اگر اسرائیل نے یمن پر حملہ کیا تو اسے ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اسرائیل میں تعینات امریکی سفیر مائیک ہکابی نے حملے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ ہم نے سمجھا تھا کہ میزائل حملوں کا خطرہ ٹل گیا لیکن حوثیوں نے ہمیں سرپرائز دے دیا۔ انہوں نے کہا کہ خوش قسمتی سے انٹرسیپشن سسٹم بروقت کام کر گیا اور سب محفوظ رہے۔ مائیک ہکابی نے خبردار کیا کہ شاید اب وقت آ گیا کہ یمن کی طرف بی ٹو بمبر بھیجا جائے۔ دوسری جانب اسرائیلی وزیر دفاع نے کہا کہ یمن کے ساتھ وہی سلوک کریں گے جو تہران کے ساتھ کیا، تہران پر وار کرنے کے بعد ہم یمنی حوثیوں کو نشانہ بنائیں گے، جو کوئی اسرائیل کے خلاف ہاتھ اٹھائے گا، اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے گا۔

بقیہ 18

یہ سڑک جنگل بن چکی ہے، اس پر سفر کرنا نہایت مشکل ہے، قیمتی جانیں ضائع ہو رہی ہیں، اور عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ چیف جسٹس نے سماعت کے دوران این ایچ اے حکام سے استفسار کیا کہ یہ سڑک کب جی ٹی روڈ یا موٹروے کی طرح بنے گی؟ کیا شہریوں کی حفاظت کے لیے کوئی اقدام کیا جا رہا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں 65 سال کی عمر کو پہنچ گیا ہوں مگر انڈس ہائی وے اب تک مکمل نہیں ہو سکی، عوام کی زندگی خطرے میں ہے، اور کوئی پوچھنے والا نہیں۔ عدالت نے انڈس ہائی وے کی ابتر صورتحال پر سخت نوٹس لیتے ہوئے تمام متعلقہ اداروں کے حکام کو آج (جمعرات کو) طلب کر لیا ہے تا کہ سڑک کی بحالی، سیکیورٹی اور عوامی تحفظ سے متعلق اقدامات کا جائزہ لیا جا سکے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ عوام کو سہولت اور تحفظ دینا ریاست کی اولین ذمہ داری ہے، اور اس میں مزید کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

بقیہ 19

اور عوام الناس سے اپیل کی ہے کہ وحدت اور اتحاد کا جو اس وقت پاکستان کے اندر منظر ہے اس کو ہم نے مزید مضبوط بنانا ہے اور کسی بھی عالم، ذاکر یا واعظ کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ دوسرے مکتبہ فکر کی توہین کرے یا اس کے مقدسات کی توہین کرے۔ پیغام پاکستان ضابطہ اخلاق پر سب کو عمل درآمد کرنا ہے اور سب اس پر عمل درآمد کریں گے۔ اسی طرح مرکزی، صوبائی، ضلعی اور ڈویژن سطح پر انتظامیہ کے ساتھ تعاون کر رہا ہے اور امن کمیٹیوں کے ممبران مکمل تعاون کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ذرائع ابلاغ سے بھی اپیل کرنا چاہتے ہیں کہ ان دنوں میں زیادہ سے زیادہ ایسے پروگرام کریں جس سے پاکستانی قوم کی وحدت اور اتحاد اور پاکستان جو ایک بنیان المرصوص بن کے کھڑا ہے وہ دنیا کو نظر آئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارا دشمن جو شکست سے دوچار ہوا ہے وہ سازشوں میں مصروف ہے لیکن پاکستان کی حکومت نے پاکستان کی ریاست نے ہمارے وزیراعظم اور سپہ سالار نے جس انداز سے موجودہ حالات میں خواہ ایران پر اسرائیلی امریکی جارحیت تھی یا ہندوستان کی پاکستان پر جارحیت تھی جو کردار ادا کیا ہے وہ قابل ستائش ہے اور پاکستان کے تمام مکاتب فکر کے علماء اور مشائخ پاکستان کی خارجہ پالیسی کی مکمل تائید کرتے ہیں۔ مولانا حافظ محمد طاہر اشرفی نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں اب وقت آ گیا ہے کہ مسئلہ کشمیر اور مسئلہ فلسطین حل ہو اور اس حوالے سے ایک بھرپور کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل جو ایک وحشی درندہ بن چکا تھا قدرت نے دکھا دیا کہ اس کا علاج بھی ہوا ہے اور یہ اسرائیل کی شکست ہے اور عالم اسلام کی فتح ہے،

بقیہ 20

ان خیالات کا اظہار ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سرگودھا ڈویژن محمد علی نوید نے میڈیا سے گفتگو میں کیا ہے، انہوں نے کہا کہ گزشتہ مالی سال 2024-25 میں حکومت کی جانب سے سرگودھا ڈویژن کو 1 ارب 34 کروڑ 79 لاکھ 59 ہزار کا ٹارگٹ دیا تھا جس پر ایکسائز عملے نے دن رات کام کر کے 1 ارب 36 کروڑ 75 لاکھ 71 ہزار 77 روپے کی وصولی ہوئی جو الحمدللہ دیے ٹارگٹ کا 101.45 فیصد وصولی ہیں، ڈائریکٹر ایکسائز سرگودھا ڈویژن محمد علی نوید نے بتایا کہ یکم جولائی سے 30 جون کے مالی سال میں ای ٹی او محمد عارف قادری کے مطابق ضلع سرگودھا نے مجموعی طور پر 78 کروڑ 43 لاکھ 76 ہزار 518 روپے جو ٹارگٹ کا 102 فیصد ای ٹی او ضلع خوشاب احسان قادر جوکہ کے مطابق 26 کروڑ 40 لاکھ 40 ہزار 614 روپے جو ٹارگٹ کا 101 فیصد ای ٹی او شاہد نعیم کے مطابق ضلع میانوالی سے 17 کروڑ 44 لاکھ 77 ہزار 160 روپے جو دیے گئے ٹارگٹ کا 102 فیصد جبکہ ای ٹی او بلال ذہین کے مطابق ضلع بھکر سے 14 کروڑ 46 لاکھ 76 ہزار 485 روپے کا ٹیکس وصولی ہوا ہے جو ٹارگٹ کا 102 فیصد بنتے ہے۔ ڈائریکٹر ایکسائز سرگودھا ڈویژن محمد علی نوید بتایا کہ ڈویژن کے چاروں اضلاع سے گاڑیوں (موٹر ٹیکس) کی مد میں 78 کروڑ 89 لاکھ 36 ہزار 738 روپے کی وصولی ہوئی ہے، ضلع سرگودھا کے ای ٹی او موٹر افتخار کوثر نے بتایا کہ 41 کروڑ 93 لاکھ 37 ہزار 862 روپے، ضلع خوشاب نے 16 کروڑ 29 لاکھ 34 ہزار 143 روپے، ضلع میانوالی نے 11 کروڑ 36 لاکھ 1 ہزار 732 روپے اور ضلع بھکر نے 9 کروڑ 30 لاکھ 63 ہزار کا موٹر ٹیکس وصول کیا ہے، محمد علی نوید نے بتایا کہ پراپرٹی ٹیکس کی مد میں سرگودھا ڈویژن نے 45 کروڑ 43 لاکھ 93 ہزار 522 روپے کی وصولی ہوئی ہے، ضلع سرگودھا سے پراپرٹی ٹیکس کی مد میں 30 کروڑ 67 لاکھ 9 ہزار 472 روپے، ضلع خوشاب سے 8 کروڑ 29 لاکھ 12 ہزار 366 روپے ضلع میانوالی سے 3 کروڑ 22 لاکھ 42 ہزار 459 روپے اور ضلع بھکر سے 3 کروڑ 25 لاکھ 29 ہزار 225 روپے کا ٹیکس وصول ہوا انہوں نے بتایا کہ سرگودھا ڈویژن کی تاریخ میں پہلی بار 1 ارب 36 کروڑ 75 لاکھ 71 ہزار 77 روپے کا ٹیکس وصول ہوا جس میں چاروں اضلاع کے ای ٹی اوز، انسپکٹران، ایکسائز عملے دن رات کاوشوں کا ثمر ہے

بقیہ 21

واک اور آگاہی واک کی قیادت ڈاکٹر فاروق احمد نور ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ آزاد کشمیر، ڈاکٹر محمد فاروق اعوان ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز (متعدی امراض) آزاد کشمیر، ڈاکٹر قرۃ العین شفیق ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفرآباد نے کی۔ آگاہی ڈسٹرکٹ کمپلیکس سے سنٹرل پریس کلب تک نکالی گئی۔ آگاہی واک میں محکمہ صحت عامہ کے جرید و غیر جرید ملازمین کے علاوہ سول سوسائٹی کے افراد نے شرکت کی۔ شرکاء سے خطاب میں ڈاکٹر فاروق احمد نور ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ، ڈاکٹر محمد فاروق اعوان کا کہنا تھا کہ دنیا کی نصف آبادی ڈینگی وائرس کی زد میں ہے، عالمی سطح پر سالانہ تقریباً 40 لاکھ افراد ڈینگی سے متاثر ہوتے ہیں۔ پاکستان میں سال 2020 میں 2000 کیسز جبکہ آزاد کشمیر میں گزشتہ سال 289 کیسز رپورٹ ہوئے، 109 مریض اسپتال داخل ہو کر صحت یاب ہوئے، موسمی تبدیلیوں کی وجہ سے ڈینگی کیسز میں خطرناک حد تک اضافہ ہو رہا ہے۔ ڈینگی پلان آف ایکشن کے تحت ہر ڈیپارٹمنٹ اور ہر فرد نے اپنا کردار ادا کرنا ہے

بقیہ 22

کس وکیل کو دی ہے اتنے زیورات ہٹا کر دے دیے۔ ہم گارڈین عدالت کا احترام کرتے ہیں، گارڈین عدالت نے قرار دیا ہے کہ والی بچے کی بہتر پرورش کر رہی ہیں، ہم بچے کی فلاح و بہبود کے لئے گارڈین عدالت کی جانب سے دی گئی فائنڈنگز میں مداخلت نہیں کریں گے۔ جبکہ جسٹس شکیل احمد نے ریمارکس دیئے ہیں کہ مجبوری کی حالت میں ہی اہلیہ گھر چھوڑتی ہے ویسے تو نہیں چھوڑتی۔ بیوی پر تشدد کے لئے کیا شواہد ہونے چاہئیں، کوئی گھر میں ہی بیوی کو مارتا ہے بازار میں تو نہیں مارتا، پھر شواہد کہاں سے آئیں گے۔ چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کی سربراہی میں جسٹس شکیل احمد پر مشتمل 2 رکنی بنچ نے بدھ کے روز کیس کی سماعت کی۔ بنچ نے علی اکبر کی جانب سے شفع کے ذریعے زمین کا قبضہ لینے کے معاملہ پر آزاد خان اور دیگر کے خلاف دائر 2 درخواستوں پر سماعت کی، درخواست گزار کی جانب سے ساجد الیاس بھٹی بطور وکیل پیش ہوئے۔ چیف جسٹس کا کہنا تھا کہ ہم سپریم کورٹ میں چیزوں کی اجازت دے دیتے ہیں دو جج بیٹھے جاتی ہیں جس سے مقدمہ بازی کا سلسلہ ختم ہونے کا نام نہیں لیتا، درخواست گزار کو اپنے کیے کے نتائج بھگتنا ہوں گے۔ بنچ نے درخواست پر نوٹس جاری کرتے ہوئے قرار دیا کہ مدعا علیہ کے وکیل فیاض محمد قاضی باہمی معاونت کریں گے۔ چیف جسٹس کا کہنا تھا کہ کیس دوبارہ ایسے بنچ کے سامنے لگایا جائے جس کا وہ حصہ ہوں۔ بنچ نے کیس کی سماعت غیر معینہ مدت تک ملتوی کر دی۔ جبکہ بنچ نے مسمات کنیز فاطمہ کی جانب سے محمد اعظم اور دیگر کے خلاف لرج کے معاملہ پر دائر درخواست پر سماعت کی

بقیہ 23

[illegible] نے میڈیا سے گفتگو کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ کیپیٹل آسامی موجود ہونے کے باوجود ہنوز کیپیٹل [illegible] نہ ہو سکا۔ یوں محکمانہ تعلیم دشمنی جاری ہے۔ سرکاری تعلیمی ادارہ جات سے پہلے ہی عوام کا اعتماد اٹھ چکا ہے یہی وجہ ہے کہ لوگ اپنے بچوں کو سرکاری تعلیمی اداروں میں داخل نہیں کرواتے۔ اس طرح محکمہ تعلیم جان بوجھ کر ایسے اقدامات کرتا ہے کہ جس سے مزید لوگوں کا بھی اعتماد آہستہ آہستہ اٹھتا جا رہا ہے۔ ایک تو سرکاری نصاب بھی سال کے درمیان تک بھی مہیا نہیں ہوتا اوپر سے یہ حال ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر آئندہ چند روز میں یہ مسائل حل نہ کئے گئے تو عوام علاقہ بھڑی مین شاہراہ بند کر کے بھرپور احتجاج کریں گے جس کی تمام تر ذمہ داری محکمہ تعلیم اور حکومت وقت پر ہوگی

بقیہ 24

اور عوامی [illegible] پارٹی سمیت پاکستان کی بڑی سیاسی جماعتوں کے سربراہوں کے نام لکھے گئے ایک خط میں شبیر شاہ کی رہائی کے لیے ان سے سفارتی اور سیاسی مدد کی درخواست کی ہے۔ شبیر احمد شاہ 2017 میں گرفتار کیا گیا تھا اور وہ اس وقت پروسٹیٹ کینسر میں مبتلا ہیں جنہیں فوری علاج کی ضرورت ہے۔ وہ پہلے سے ہی صحت کے متعدد مسائل سے دوچار تھے اور اب انہیں پروسٹیٹ کینسر کی تشخیص ہوئی ہے۔ ان کا وزن کافی کم ہو گیا ہے اور ڈاکٹروں نے انہیں متعدد سرجریز کا مشورہ دیا ہے۔ آپریشن کے دوران جیل کے اندر مناسب دیکھ بھال ممکن نہیں ہے۔ خط میں افسوس کا اظہار کیا گیا کہ ان کی بگڑتی ہوئی صحت کے باوجود بھارتی عدلیہ نے انہیں ضمانت دینے سے انکار کیا ہے۔ محمود ساغر نے جے کے ایل ایف کے چیئرمین محمد یاسین ملک، جماعت اسلامی کے امیر ڈاکٹر حمید فیاض اور دختران ملت کی سربراہ آسیہ اندرابی سمیت دیگر کشمیری رہنماؤں کی حالت زار کو بھی اجاگر کیا ہے۔ یہ تمام رہنما بھارتی جیلوں میں صحت کے سنگین مسائل سے دوچار ہیں

بقیہ 25

[illegible] نشست دی گئی۔ درخواست میں عدالت سے استدعا کی گئی کہ عوامی نیشنل پارٹی کی صوبائی اسمبلی میں 2 نشستیں ہیں، مخصوص بھی 2 ملنی چاہئیں، درخواست میں کہا گیا کہ اے این پی کو خواتین کی ایک مخصوص نشست دی گئی ہے، جبکہ الیکشن میں اے این پی کو دوسری سیٹ مل گئی۔

بقیہ 26

[illegible] ایڈووکیٹ متہاس نے کہا کہ 370 اور 35 اے کی منسوخی کے بعد جن کے تحت غیر مقامی لوگ مقبوضہ جموں وکشمیر میں زمین یا سرکاری ملازمت حاصل نہیں کر سکتے تھے، مقبوضہ علاقے میں باہر کے لوگوں کے لیے آباد ہونے کے دروازے کھول دیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ محض پالیسی اصلاحات نہیں بلکہ فوراً آبادیاتی نظام پر عملدرآمد ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر مقامی لوگوں کو زمین کی الاٹمنٹ، ڈومیسائل کی تیز فراہمی اور روزگار کے مواقع اور انتخابی حلقوں میں تبدیلی سے کشمیریوں کے منظم اخراج کے بعد آبادی کو تبدیل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ کشمیریوں سے اپنے ہی وطن میں ان کی سرزمین، وسائل اور حقوق چھینے جا رہے ہیں۔ حریت ترجمان نے خبردار کیا کہ بھارت کے اقدامات اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کو مکمل طور پر بھارتی یونین میں ضم کر کے بی جے پی اپنے ہندوتوا ایجنڈے پر عمل پیرا ہے جو کشمیری عوام کے لیے ناقابل قبول ہے

بقیہ 27

عارفہ قاضی کو پاکستان شہری قرار دیتے ہوئے ان کی رہائی کی سکونت ختم کر دی ہے۔ 1945 میں محمد خلیل قاضی سری نگر میں پیدا ہوئے۔ 1948 کی جنگ کے بعد ایک چھوٹے بچے کے طور پر پاکستان میں پھنس گئے تھے پاکستان میں قیام کے دوران انہیں مستقل سکونت مل گئی 1962 میں، ان کی کزن عارفہ قاضی سری نگر میں پیدا ہوئیں۔ عارفہ قاضی نے 20 سال کی عمر میں بھارتی پاسپورٹ پر اسلام آباد کا سفر کیا محمد خلیل قاضی اور عارفہ قاضی نے 1986 میں راولپنڈی میں شادی کر لی۔ جولائی 1988 میں محمد خلیل قاضی اور عارفہ قاضی، پاکستانی پاسپورٹ پر اپنے نابالغ بچے کے ساتھ مقبوضہ جموں وکشمیر میں داخل ہوئے اور انہیں مختصر مدت کے رہائشی اجازت نامے مل گئے

بقیہ 28

بحری جہاز ڈوب گیا جس سے عملے کے 4 ارکان ہلاک اور 4 دیگر لاپتہ ہو گئے۔ مصری حکام کے مطابق حادثہ مصری ساحل سے 130 ناٹیکل میل دور پیش آیا، حادثے سے تجارتی راستے پر آمد و رفت متاثر نہیں ہوئی، حادثے میں مجموعی طور پر 22 افراد زخمی ہو گئے تھے۔

بقیہ 29

ہے۔ اس پر احتجاج کے بغیر کوئی چارہ کار نہیں تھا۔ جموں کے لوگ باشعور ہو چکے ہیں اپنا حق لینا جانتے ہیں۔ کھکر علی سوجل کھوکوٹ نامنونہ کی عوام نے بھرپور احتجاج میں حصہ لے کر عوامی آواز کو اقتدار کے ایوانوں میں پہنچایا۔ انتظامیہ نے بھی صبر وتحمل کا مظاہرہ کیا جس کی وجہ سے حالات خراب نہیں ہوئے۔ سب چیزیں میز پر طے ہونی چاہئیں یہ ایک مثبت عمل ہے۔ پولیس کے ملازمین افسران ہمارے بھائی ہیں انتظامیہ عام آدمی پارٹی کو مذاکرات کی کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

بقیہ 30

ہلاک ہو گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق یہ واقعہ گزشتہ روز اس وقت پیش آیا جب چھوٹا تربیتی طیارہ مقامی ہوائی اڈے سے اڑان بھرنے کے بعد سان ہوزے ڈو یوریٹو شہر کے ایک غیر آباد علاقے میں گر تباہ ہو گیا۔ طیارے میں سوار دونوں افراد جو پائلٹ کی تربیت لے رہے تھے ہلاک ہو گئے۔ مقامی پولیس اور برازیلین ایئر فورس کا ایروناٹیکل ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن اینڈ پریونشن سینٹر حادثے کی وجہ جاننے کے لیے تحقیقات کر رہے ہیں۔

بقیہ 31

2026 میں پورے پونچھ سے نمایاں کامیابی حاصل ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پونچھ گزر کا کاج ریجن سے تاریخی ووٹ دے کر سابق صدر آزاد کشمیر حاجی یعقوب خان کو سرخرو کریں گے۔ مخالفین ہاتھ ملتے رہ جائیں گے۔ پونچھ حاجی یعقوب خان کا مضبوط قلعہ ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پونچھ ریجن سے قاضی کمیٹی کی پیپلز پارٹی میں شمولیت سے پیپلز پارٹی پونچھ میں مزید قوت بن کر ابھری ہے۔ قاضی کمیٹی کے شکر گزار ہیں کہ حاجی یعقوب خان کی قیادت میں سیاسی سفر میں شامل ہوئے ہیں۔

بقیہ 32

اظہار کرتے ہوئے سوال اٹھایا کہ سیاحوں کو بروقت ریسکیو کیوں نہیں کیا گیا اور دریاؤں کے کنارے حفاظتی اقدامات کیوں نہ اٹھائے گئے؟ چیف جسٹس نے ایڈووکیٹ جنرل سے استفسار کیا کہ اس واقعہ کی ذمہ داری کس ادارے پر عائد ہوتی ہے اور کیا لوگوں کی جان ومال کے تحفظ کے لیے کوئی عملی اقدامات کیے گئے تھے؟ عدالت نے استفسار کیا کہ کیا زندگی اور املاک محفوظ بنانے کے لیے کوئی ہدایات جاری کی گئیں اور اگر ہدایات دی گئیں تو کیا ان پر عمل درآمد ہوا؟ ایڈووکیٹ جنرل نے عدالت کو بتایا کہ واقعہ کے بعد متعدد افسران کو معطل کیا گیا اور انکوائری کمیٹی تشکیل دے دی گئی، تاہم ہدایات پر عمل درآمد کے حوالے سے کچھ نہیں کیا جا سکا۔ چیف جسٹس نے کہا کہ کیا آپ کو معلوم ہے کہ کتنی انسانی جانیں [illegible] ضائع ہو رہی ہیں؟

بقیہ 33

مطالبات کو جائز قرار دیتے ہوئے تحمل و فراست کا مظاہرہ کرتے ہوئے یکسو کیا۔ اس مذاکرات میں انکے علاوہ ایس ای شاہرات حبیب مغل۔ ڈی ایس پی سردار اعجاز خان۔ اے سی مشتاق خان موجود تھے۔ ان مذاکرات میں سردار لیاقت حیات۔ ممبر جائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی سردار عمر نذیر۔ صدر انجمن تاجران کھائی گلہ ماما ارشد۔ جنرل سیکرٹری سہیل لطیف۔ چیئرمین ٹاؤن کمیٹی کھائی گلہ طلعت حسین عوام علاقہ علی سوجل اور جوبہ پکھر کی کمیٹی کی طرف سے احسان اللہ۔ زبیر لطیف۔ عاقب مشتاق۔ عرفان عنایت۔ زبیر قاسم۔ جہانگیر اکرم، ضیاء [illegible] پرویز، اکمل عظیم، عمر صادق۔ عدنان رحمان، زاہد چغتائی، ساجد فاروقی، حمدان انور، عمران ایوب اور دیگر موجود تھے۔ عوام علاقہ کے حقیقی نمائندوں اور جائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی نے ڈپٹی کمشنر پونچھ اور تمام آفیسران نے معاملات کو خوش اسلوبی سے حل کرنے پر شکریہ ادا کیا اس امید کے ساتھ کہ وہ محکمہ شاہرات کو علی سوجل 8 اور 3 کلومیٹر سڑک کے حوالے سے پابند کریں گے کہ وہ تحت معاہدہ عمل درآمد کریں گے۔ آج مورخہ یکم جولائی 2025 کو عام آدمی تحریک اجوبہ کے زیر اہتمام مارچ باب جوبہ اور بعد ازاں کھائی گلہ چوک میں دھرنا دیا گیا جس میں علی سوجل سڑک کے حوالے سے عوام علاقہ اور انتظامیہ پونچھ کے درمیان درج ذیل معاہدہ کیا گیا۔ نمبر 1۔ علی سوجل 5 کلومیٹر سڑک جو کہ وزیر اعظم آزاد کشمیر کی منظور شدہ منصوبہ ہے، جس پر کام کا آغاز 8 جولائی 2025 سے شروع کیا جائے گا اور باقاعدہ طور پر 10 جولائی سے مشینری شفٹ کر کے کام کا آغاز کیا جائے گا۔ تاہم جوبہ کراس سے گرلز کالج تک فوری طور پر اس منصوبہ میں تیزی لائی جائے گی 8 جولائی سے متاثرہ اسفالٹ کی ریپیرنگ کا کام شروع کرتے ہوئے خدا بن کے مقام پر پلی تعمیر کیا جائے گا۔ 3۔ کھوکوٹ بازار میں سولنگ ڈالی گئی ہے اس پر کیپرا ایل کر مکمل کی جائے گی۔ 4۔ حالیہ وزیر اعظم کا دورہ علی سوجل جس میں انہوں نے بقیہ 3 کلومیٹر سڑک کو اے ڈی پی میں شامل کیے جانے کا اعلان کیا تھا۔ اس کے مطابق ان 3 کلومیٹر 2025-26 اے ڈی پی میں شامل کروانے کے لیے 20 جولائی تک محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ مشینری کو 5 کلومیٹر سڑک پر شفٹ کر کے کام کا آغاز کیا جائے گا۔

بقیہ 34

کی جانب جدوجہد کو دبانے کے لیے تشدد کو ایک سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہی ہے۔ خط میں ہونے والی زیادتیوں کی مختلف شکلوں کا ذکر کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں بڑے پیمانے پر قتل، جبری گمشدگی، تشدد، عصمت دری اور جنسی استحصال شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ "کشمیر میں کام کرنے والی تمام سیکورٹی فورسز کی طرف سے تشدد کو ایک منظم طریقہ کار کے طور پر کشمیری عوام میں خوف کی نفسیات پیدا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے"۔ میڈیا رپورٹس کا حوالہ دیتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ بھارتی ریاست کشمیریوں کی جاری جدوجہد کو کچلنے کے لیے تشدد کو ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہی ہے۔ جموں کشمیر کولیشن آف سول سوسائٹی کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے، جس نے کشمیری قیدیوں کے خلاف استعمال کی جانے والی تاریخ کی خطرناک تکنیکوں کے بارے میں دستاویزی ثبوت پیش کیے ہیں، انہوں نے کہا کہ ہندوستانی مقبوضہ کشمیر میں قیدیوں کو بدسلوکی اور تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے، جس میں "بجلی کا کرنٹ، واٹر بورڈنگ، نیند کی کمی اور جنسی تشدد" شامل ہیں۔ حراستی تشدد کو انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی ایک ظالمانہ شکل قرار دیتے ہوئے انہوں نے نشاندہی کی کہ بھارت کی جیلوں میں ہونے والی بربریت کے نتیجے میں سیکڑوں کشمیری حراست میں ہی موت کے منہ میں جا چکے ہیں جن پر بین الاقوامی سطح پر کوئی توجہ نہیں دی جاتی۔ انہوں نے بتایا کہ تشدد ایک منظم جبر کا ریاستی منظور شدہ آلہ بن گیا ہے جس کا استعمال خطے کی اکثریتی برادری کو کنٹرول کرنے کے لیے کیا جاتا ہے جس نے حکومت کے تسلط کو قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے

بقیہ 35

بر صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے ڈاکٹر خالد چوہان کی بطور ڈی آئی جی میرپور ان کی خدمات کو سراہا اور اس امید کا اظہار کیا کہ اب بھی ڈاکٹر خالد چوہان بحیثیت ڈائریکٹر جنرل قومی ادارہ انسداد دہشت گردی حکومت پاکستان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوائیں گے اور ملک وقوم کی خدمات کے لئے اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔ اس موقع پر صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری اور سابق ڈی آئی جی میرپور و ڈائریکٹر جنرل قومی ادارہ انسداد دہشت گردی حکومت پاکستان ڈاکٹر خالد چوہان کے درمیان باہمی دلچسپی سمیت دیگر امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 36

کا سامنا تھا۔ اصل معاملہ ضلع حویلی لہور میں "منشیات ایکٹ 1997" کے تحت درج دفعہ (c)9 کے ایک مقدمے سے شروع ہوا، جس میں ایک شخص راجہ دلاور خان کو ہیروئن کی بھاری مقدار رکھنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ملزم کی درخواست ضمانت ابتدائی عدالت سے مسترد ہوئی۔ بعد ازاں ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ نے بھی 19 جنوری 2023 کو ضمانت مسترد کرتے ہوئے واضح حکم دیا تھا کہ ضلعی عدالت چھ ماہ کے اندر مقدمے کا حتمی فیصلہ صادر کرے اور اگر دوران سماعت کوئی نیا مواد سامنے آئے جس سے ملزم کو فائدہ پہنچ سکتا ہو تو ضمانت کیلئے دوبارہ سپریم کورٹ سے دوبارہ رجوع کیا جائے۔ اس عدالتی حکم کے صرف ایک ماہ بعد، راجہ امتیاز احمد، جو اس وقت کے سیشن جج انسداد منشیات عدالت حویلی کے طور پر تعینات تھے، نے 16 فروری 2023 کو دفعہ K-265 (Cr.P.C) کے تحت ملزم کو بری کر دیا اور ملزم بیرون ملک فرار بھی ہو گیا۔ باوجود اس کے کہ کیس کی اپیل ہائی کورٹ میں زیر سماعت تھی اور سپریم کورٹ کا فیصلہ موجود تھا۔ چیف جسٹس آزاد کشمیر جسٹس راجہ سعید اکرم خان کی سربراہی میں فل بنچ نے راجہ امتیاز کے اقدام کو عدالتی حکم عدولی، دروغ گوئی و جھوٹا بیان اور مس کنڈکٹ قرار دیا۔ عدالت کے روبرو جب راجہ امتیاز سے اس بریت حکم سے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے انکار کرتے ہوئے کہا کہ ایسا کوئی فیصلہ جاری نہیں کیا، تاہم عدالتی ریکارڈ سے ان کا حکم نامہ برآمد ہو گیا۔ اسی دوران ایک مکمل سپریم کورٹ نے راجہ امتیاز کو معطل کر کے انکوائری کا حکم دیا تھا، جبکہ ان کے تمام سابقہ فیصلوں بالخصوص مظفرآباد، پلندری اور حویلی میں منشیات کے مقدمات کا مکمل ریکارڈ بھی طلب کیا گیا تھا۔ ایک ماہ کی انکوائری کے بعد، 2 جولائی 2025 کو سپریم کورٹ نے واضح طور پر قرار دیا کہ راجہ امتیاز نے توہین عدالت کا ارتکاب کیا، سپریم کورٹ کی اتھارٹی کو چیلنج کیا اور عدالت میں جھوٹ بول کر ادارے کا وقار مجروح کیا۔ لہٰذا عدالت نے فوری طور پر تین دن کی سزا دیتے ہوئے انہیں کمرہ عدالت سے ہی گرفتار کرنے کا حکم جاری کر دیا۔ راجہ امتیاز احمد ماضی میں سدھنوتی، مظفرآباد اور حویلی جیسے حساس اضلاع میں خدمات انجام دے چکے ہیں

بقیہ 37

کے حکم پر راجہ امتیاز احمد ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج (ممبر انسپکشن ٹیم ہائی کورٹ) کمرہ عدالت سے گرفتار کر لیا گیا۔ جج مذکور پر سپریم کورٹ کے احکامات کی خلاف ورزی، توہین عدالت اور سپریم کورٹ کے روبرو غلط بیانی اور دروغ گوئی کے الزامات پر توہین عدالت کی کارروائی چل رہی ہے۔ سپریم کورٹ کے فل بنچ میں چیف جسٹس آزاد جموں وکشمیر کے ہمراہ جسٹس خواجہ محمد نسیم اور جسٹس رضا علی خان نے مقدمہ کی سماعت کی۔ عدالت کے روبرو ایڈووکیٹ جنرل آزاد جموں وکشمیر شیخ مسعود اقبال کے علاوہ ہائی کورٹ کے آفیسران بھی پیش ہوئے۔ تفصیلات کے مطابق گذشتہ تاریخ پیشی پر سپریم کورٹ آزاد جموں وکشمیر کے فل بنچ نے راجہ امتیاز احمد ممبر انسپکشن ٹیم ہائی کورٹ (ڈسٹرکٹ جج) کو معطل کرتے ہوئے انکوائری کرنے کا حکم جاری کیا تھا۔ سپریم کورٹ نے چیف جسٹس ہائی کورٹ کو حکم دیا تھا کہ سیشن جج راجہ امتیاز احمد کو فوری طور پر معطل کرتے ہوئے معطلی حکم کی کاپی رجسٹرار سپریم کورٹ کے ذریعہ سپریم کورٹ میں پیش کی جائے۔ حکم متذکرہ کی تعمیل میں ہائی کورٹ نے راجہ امتیاز احمد کو معطل کرتے ہوئے انکوائری عمل میں لائی جا چکی ہے جس کی رپورٹ سپریم کورٹ میں پیش ہو چکی ہے۔ واقعات کے مطابق ضلع حویلی کے ایک مقدمہ زیر دفعہ 9 (سی) امتناع منشیات ایکٹ 1997 میں گرفتار ملزم راجہ دلاور خان کی درخواست ضمانت ابتدائی عدالت سے لے کر سپریم کورٹ تک تمام عدالتوں سے مسترد ہوئی۔ سپریم کورٹ نے متذکرہ مقدمہ میں ملزم کی ضمانت مسترد کرتے ہوئے مورخہ 19 جنوری 2023 کو حکم جاری کیا تھا کہ اس مقدمہ میں کارروائی مکمل کرتے ہوئے حتمی فیصلہ چھ ماہ کے اندر صادر کیا جائے اور تعمیلی رپورٹ عدالت ہذا کے روبرو بذریعہ رجسٹرار سپریم کورٹ پیش کی جائے اور اگر دوران کارروائی مقدمہ کوئی ایسا مواد جس سے ملزم کو فائدہ مل سکتا ہو ریکارڈ پر آتا ہے تو ایسی صورت میں ملزم دوبارہ مجاز عدالت کے روبرو ضمانت کے لئے رجوع کر سکتا ہے۔ بعد ازاں سپریم کورٹ کے نوٹس میں لایا گیا کہ عدالت ہذا سے مورخہ 19 جنوری 2023 کو ضمانت مستردگی کا حکم جاری ہونے کے ایک ماہ کے اندر راجہ امتیاز احمد سیشن جج عدالت امتناع منشیات حویلی نے بذریعہ حکم 16 فروری 2023 ایک درخواست زیر دفعہ 265-کے ضابطہ فوجداری کو پذیرائی بخشتے ہوئے ملزم کو بری کر دیا گیا ہے

بقیہ 38

والوں کو سبوتاژ کرنا اور ریاستی عملداری کو کمزور کرنا ہے۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے اس افسوسناک واقعے میں اسسٹنٹ کمشنر اور تحصیلدار نوا گئی سمیت دیگر سرکاری اہلکاروں کے جانی نقصان پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اہلکاروں اور سرکاری افسران پر حملہ ریاست پر حملے کے مترادف ہے اور ایسے بزدلانہ اقدامات قوم کے عزم وحوصلے کو کمزور نہیں کر سکتے۔ سردار ایاز صادق نے شہداء کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس سانحہ میں متاثرہ خاندانوں کے غم اور دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے دھماکے کے نتیجے میں زخمی ہونے والوں کی جلد صحتیابی کے لیے دعا کی اور اس عزم کا اظہار کیا کہ ملک دشمن عناصر کے خلاف قومی یکجہتی اور عزم سے مقابلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 39

عالمی فورم پر اس طرح کا غیر ذمہ دارانہ رویہ قابل افسوس ہے۔ عبدالعلیم خان نے مزید کہا شنگھائی تعاون تنظیم خطے میں مثبت سرگرمیوں کو فروغ دینے کا فورم ہے، علاقائی امن کیلئے بھارت کو ایک اچھے ہمسائے کی طرح رہنا ہوگا، پاکستان ہمیشہ برابری کی بنیاد پر باہمی تعلقات کا خواہاں ہے، اٹمی طاقت ہونے کے ناطے باہمی امن کی سوچ پر قائم رہنا ہوگا۔ شنگھائی تعاون تنظیم کانفرنس کے دیگر شرکاء نے بھی بھارتی رویے پر حیرت اور مایوسی کا اظہار کیا۔ بھارت کے آئندہ برکس نے ایس سی او وزرائے ٹرانسپورٹ کانفرنس میں شرکت کرنا تھا تاہم ان کی نشست خالی رہی

بقیہ 40

قومی اسمبلی، پنجاب، سندھ اور خیبرپختونخوا اسمبلی کے جنرل نشستوں پر پی ٹی آئی امیدواروں کی واپسی کالعدم قرار دے دی گئی ہے۔ الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ نوٹیفکیشنز واپس لینے کا حکم عدالت عظمیٰ کے فیصلے کی تعمیل میں دیا گیا، الیکشن کمیشن نے سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد مخصوص نشستوں کی بحالی کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ قومی اسمبلی میں حکومتی اتحاد کو دو تہائی اکثریت مل گئی، الیکشن کمیشن کے مطابق قومی اسمبلی میں خیبرپختونخوا کی خواتین کی 5 مخصوص نشستیں بحال کر دی گئی ہیں اور قومی اسمبلی میں خیبرپختونخوا کی مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کو 2، 2 جب کہ جے یو آئی کو ایک نشست ملی ہے۔ پنجاب سے قومی اسمبلی میں خواتین کی 11 مخصوص نشستیں بحال کی گئی ہیں جن میں سے 10 نشستیں مسلم لیگ (ن) اور ایک پیپلز پارٹی کو ملی ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق قومی اسمبلی میں اقلیتوں کی 3 نشستیں بھی بحال کی گئی ہیں جس میں سے مسلم لیگ (ن)، پیپلز پارٹی اور جے یو آئی کو ایک ایک اقلیتی نشست ملی ہے۔ اس کے علاوہ خیبرپختونخوا اسمبلی میں خواتین کی 21 مخصوص نشستیں بحال کی گئی ہیں جن میں جے یو آئی کو 8، (ن) لیگ کو 6 اور پیپلز پارٹی کو 5 نشستیں ملی ہیں جب کہ تحریک انصاف پارلیمنٹیرینز اور اے این پی کو بھی ایک ایک مخصوص نشست ملی ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق خیبرپختونخوا اسمبلی میں اقلیتوں کی 4 نشستیں بھی بحال کی گئی ہیں جن میں سے جے یو آئی کو 2، (ن) لیگ اور پیپلز پارٹی کو ایک ایک اقلیتی نشست ملی ہے۔ پنجاب اسمبلی میں خواتین کی 24 مخصوص نشستیں بحال کی گئی ہیں جن میں 21 نشستیں (ن) لیگ، ایک پیپلز پارٹی، ایک استحکام پاکستان پارٹی اور ایک مسلم لیگ (ق) کو ملی ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق پنجاب اسمبلی میں اقلیتوں کی 3 نشستیں بحال کی گئی ہیں جن میں (ن) لیگ کو اقلیتوں کی 2 اور پیپلز پارٹی کو ایک نشست ملی ہے جب کہ سندھ اسمبلی میں خواتین کی 2 مخصوص نشستیں بحال کی گئی ہیں جن میں خواتین کی ایک نشست پیپلز پارٹی اور ایک ایم کیو ایم کو ملی ہے۔ الیکشن کمیشن نے جنرل نشستوں پر کامیاب امیدواروں کو تحریک انصاف کا امیدوار قرار دینے کا نوٹیفکیشن واپس لے لیا

بقیہ 41

پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے سفیر عاصم افتخار احمد نے کہا کہ اس معاملے کو مزید واضح نہیں رکھا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ سلامتی کونسل بالخصوص اس کے مستقل ارکان کی ذمہ داری ہے کہ وہ جموں وکشمیر بارے اپنی ہی قراردادوں پر عمل کریں اور خطے میں دیرپا امن کے قیام میں مدد کریں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ تنازعہ جموں وکشمیر کو حل کیا جائے۔ عاصم افتخار احمد نے بتایا کہ یہ پاکستان کا سلامتی کونسل میں آٹھواں دور ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم صدارت کی اس ذمہ داری کو ایک گہرے احساس فرض اور پختہ عزم کے ساتھ سنبھال رہے ہیں۔ ہماری حکمت عملی اقوام متحدہ کے چارٹر کے مقاصد و اصولوں، تنازعات کے پرامن حل، سیاسی خودمختاری، بین الاقوامی قانون کے احترام اور کثیرالجہتی تعاون پر مبنی ہے۔ انہوں نے صحافیوں کو بتایا کہ جولائی کے لیے سلامتی کونسل کی جانب سے منظور کردہ پروگرام آف ورک (PoW) میں متعدد اعلیٰ سطحی تقریبات اور کھلی بحثیں شامل ہیں جو مختلف علاقائی اور موضوعاتی امور کا احاطہ کریں گی۔ خصوصی تقریبات کا ذکر کرتے ہوئے سفیر عاصم نے بتایا کہ پاکستان صدارت کے دوران 2 نمایاں اجلاس منعقد کرے گا۔ ان میں پہلا اعلیٰ سطح کا کھلا مباحثہ ہوگا جس کا موضوع ہوگا: کثیرالجہتی تعاون اور تنازعات کے پرامن حل کے ذریعے بین الاقوامی امن وسلامتی کا فروغ۔ یہ اجلاس 22 جولائی کو ہوگا جس کی صدارت پاکستان کے نائب وزیر اعظم ووزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کی جانب سے کونسل کو بریفنگ متوقع ہے۔ انہوں نے اس اجلاس کی اہمیت واضح کرتے ہوئے کہا کہ آج کے بحران اکثر حل طلب تنازعات، بین الاقوامی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے باب ششم میں درج پرامن ذرائع کے غیر موثر استعمال کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہماری کوشش ہوگی کہ ہم تنازعات کے حل کے موجودہ نظام کی مؤثریت پر غور کریں، سلامتی کونسل کے فیصلوں پر عملدرآمد میں حائل رکاوٹوں کا جائزہ لیں، سفارت کاری، ثالثی اور عدالتی معاونت کے فروغ کے طریقے تلاش کریں اور یک طرفہ کارروائی کے نتیجے میں کیے گئے وعدوں کو دہراتے ہوئے مشترکہ سفارت کاری اور پرامن تنازعاتی حل کے عزم کو مضبوط کریں۔ سفیر پاکستان کا مزید کہنا تھا کہ دوسرا نمایاں اجلاس اقوام متحدہ اور علاقائی و ذیلی علاقائی تنظیموں کے درمیان تعاون، اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) پر ہوگا، جو 24 جولائی کو منعقد کیا جائے گا۔ اس اجلاس کی صدارت بھی نائب وزیر اعظم ووزیر خارجہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اجلاس اقوام متحدہ اور او آئی سی کے ساتھ شراکت کو اجاگر کرے گا، جو چار براعظموں میں پھیلے 57 رکن ممالک کی نمائندگی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ او آئی سی نے حالیہ برسوں میں تنازعات کی روک تھام اور ثالثی، انسانی امداد و بحالی، بین المذاہب مکالمہ اور انتہاپسندی کے خلاف اقدامات میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہ اجلاس او آئی سی یو این تعلقات کو ادارہ جاتی بنیادوں پر مزید منظم کرنے اور مشرق وسطیٰ، شمالی افریقہ، ساحل اور دیگر علاقوں میں امن کی حمایت پر روشنی ڈالے گا۔ سفیر عاصم افتخار احمد نے کہا کہ پاکستان سلامتی کونسل کے سہ ماہی کھلے مباحثے کی صدارت بھی کرے گا، جس کا موضوع ہوگا: مشرق وسطیٰ کی صورتحال، بشمول مسئلہ فلسطین۔ انہوں نے کہا کہ یہ اجلاس وزارتی سطح پر منعقد ہوگا تا کہ غزہ میں جاری اور بگڑتے ہوئے انسانی بحران کی نزاکت کو اجاگر کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اجلاس شہریوں کے تحفظ، بین الاقوامی انسانی قانون کی پاسداری، فوری جنگ بندی اور متعلقہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کی بنیاد پر مصالحت دو ریاستی حل پر زور دے گا۔ پاکستانی مندوب نے کہا کہ جولائی کے دوران سلامتی کونسل کئی ممالک اور موضوعاتی امور پر غور کرے گی، جن میں کولمبیا، ہیٹی (BINUH)، قبرص (UNFICYP)، سوڈان (ICC)، اور لیبیا، شام، یمن اور لبنان (قرارداد 1701 کی صورتحال) پر اپ ڈیٹس شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر زمینی حالات، خصوصاً افریقہ اور مشرق وسطیٰ میں، فوری توجہ کے متقاضی ہوں تو ہم اضافی اجلاس بلانے کے لیے بھی تیار ہیں۔

بقیہ 42

نے جنرل اسمبلی میں ایک مباحثے میں بھارتی مندوب کو جواب دیتے ہوئے کہا کہ بھارت نے نہ صرف اپنے ہی لوگوں بلکہ مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام کو بھی دبا رکھا ہے جہاں تک جموں وکشمیر کا تعلق ہے، بھارت کا یہ دعویٰ کہ یہ اس کا اٹوٹ انگ یا اندرونی معاملہ ہے، سیاسی اور قانونی طور پر مکمل جھوٹ ہے کیوں کہ جموں وکشمیر نہ کبھی بھارت کا حصہ تھا نہ ہے۔ اقوام متحدہ نے اسے متنازع علاقہ تسلیم کیا ہے۔ سلامتی کونسل اور اقوام متحدہ کے کمیشن برائے بھارت و پاکستان کی متعدد قراردادوں میں کشمیری عوام کے اس حق کو تسلیم کیا گیا ہے کہ وہ آزادانہ اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے کے ذریعے اپنے مستقبل کا فیصلہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے ان قراردادوں کو تسلیم کر رکھا ہے اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 25 کے تحت ان پر عمل درآمد کا پابند ہے۔ اس سے انکار بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہے، لیکن بھارت کے جرائم صرف قبضے تک محدود نہیں۔ 6 اور 7 مئی 2025 کو بھارت نے پاکستان کے شہری علاقوں پر بلا اشتعال اور جان بوجھ کر حملہ کیا جس میں 53 معصوم افراد شہید ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے پاکستان میں 15 بچوں کو شہید کیا۔

بقیہ 43

صفائی مہم کے احکامات جاری کر دیے ہیں، وزیر اعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق نے کہا ہے کہ ضلعی انتظامیہ اور میونسپل کارپوریشن مظفرآباد مشترکہ آپریشن سے نالوں اور برساتی پانی کی قدرتی گزرگاہوں کی صفائی یقینی بنائیں، شہریوں میں آگاہی مہم کو تیز کیا جائے، ادارے متحرک رہیں، شہریوں کو برساتی نالوں اور بارش کے دوران پانی کے بہاؤ کی قدرتی گزرگاہوں سے دور رکھا جائے، وزیر اعظم آزاد کشمیر کے احکامات کی روشنی میں ضلعی انتظامیہ اور میونسپل کارپوریشن مظفرآباد کی جانب سے مشترکہ طور پر پانی کی قدرتی گزرگاہوں کی صفائی کے لیے ہیوی مشینری کا استعمال کیا جا رہا ہے، اس دوران میں کمشنر مظفرآباد ڈویژن نے صفائی مہم کی پراگریس کا جائزہ لیا ہے اور ضلعی انتظامیہ کو کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہمہ وقت تیار رہنے کی ہدایت بھی کی ہے جبکہ اس کے ساتھ ساتھ ضلعی انتظامیہ نے صفائی مہم کو موثر بنانے کے لیے نگرانی کا عمل بھی شروع کر دیا ہے، علاوہ ازیں وزیر اعظم کے احکامات کی روشنی میں مون سون کے دوران چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کے لیے شہریوں کو پانی کی قدرتی گزرگاہوں سے دور رہنے کی ہدایت بھی کی گئی ہے

بقیہ 44

چوہدری انوار الحق نے مرکزی امام بارگاہ پیر علم شاہ بخاری میں سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا، اس موقع پر وزیر اعظم آزاد کشمیر کے ہمراہ موسٹ سینئر وزیر کرنل (ر) وقار احمد نور، وزرائے حکومت سید بازل نقوی، چوہدری اکبر صادق اور نثار انصر ابدالی بھی موجود تھے، وزیر اعظم نے مرکزی امام بارگاہ پیر علم شاہ بخاری کے داخلی اور خارجی راستوں پر سیکیورٹی کے انتظامات چیک کیے، اس موقع پر وزیر اعظم آزاد کشمیر کو پولیس حکام نے مرکزی امام بارگاہ پیر علم شاہ بخاری کی سیکیورٹی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی، علاوہ ازیں وزیر اعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق نے متولی مرکزی امام بارگاہ سید لیاقت نقوی کے ہمراہ سیکیورٹی کنٹرول روم کا جائزہ لیتے ہوئے متولی مرکزی امام بارگاہ اور پولیس کی جانب سے مشترکہ طور پر سیکیورٹی کو فول پروف بنانے کے لیے اقدامات پر اطمینان کا اظہار بھی کیا۔

بقیہ 45

سے جاری پریس ریلیز کے مطابق وزیر اعظم شہباز شریف 3 جولائی کو آذربائیجان کے دو روزہ سرکاری دورے پر روانہ ہوں گے جہاں وہ اقتصادی تعاون تنظیم (ای سی او) کے سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گے۔ سربراہی اجلاس آذربائیجان کے دارالحکومت باکو میں 3 تا 4 جولائی منعقد ہوگا جس میں وزیر اعظم شہباز شریف پاکستان کے وفد کی قیادت کریں گے۔ ای سی او کے اس سربراہی اجلاس کا موضوع پائیدار اور موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ کرنے والے مستقبل کیلئے ای سی او کا نیا وژن ہے۔ سربراہی اجلاس کے دوران وزیر اعظم علاقائی اور عالمی سطح پر درپیش اہم چیلنجز کے بارے میں پاکستان کا نقطہ نظر پیش کریں گے اور ای سی او وژن 2025 سے پاکستان کی وابستگی کا اعادہ کریں گے

بقیہ 46

جڑان میں عمر رسیدہ ہوتی ہے، انہوں نے کہا کہ پاکستان سلامتی کونسل کو مذاکرات، سفارت کاری اور تنازعات کے پرامن حل پر مبنی موثر لائحہ عمل کی طرف لے جانے کی کوشش کرے گا۔ اسحاق ڈار نے ایکس پر مزید لکھا کہ پاکستان جامع، متوازن اور عملی اقدامات کے لیے اقوام متحدہ کے تمام رکن ملکوں کے ساتھ کام کرنے کا خواہشمند ہے۔ نائب وزیر اعظم نے کہا کہ وہ کثیر الجہتی لائحہ عمل کے ذریعے بین الاقوامی سطح پر امن وسلامتی برقرار رکھنے سمیت تنازعات کے پرامن حل اور اقوام متحدہ اور او آئی سی کے درمیان تعاون کے حوالے سے اعلیٰ سطح کے دو اجلاسوں کی صدارت کریں گے۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار کا صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہنا تھا کہ پاکستان دنیا بھر میں تنازعات کا مذاکرات کے ذریعے حل کا حامی ہے

بقیہ 47

فی الفور بہتر بنانے کے لیے موثر اقدامات کریں تا کہ عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ سروس کی مسلسل خرابی عوامی اشتعال اور بداعتمادی کو جنم دے رہی ہے جو کسی بھی وقت امن وامان کی صورتحال کو متاثر کر سکتی ہے۔ نمائندگان سے ضلع بھر میں انٹرنیٹ نیٹ ورکس اور استعمال کنندگان کا ڈیٹا بھی حاصل کیا گیا اور جن علاقوں میں سروس کمزور ہے وہاں پر سروس بہتر کرنے کے لیے اقدامات کی بھی ہدایت کی گئی۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل راولاکوٹ سردار عبدالقادر بھی موجود تھے۔ اجلاس میں شریک موبائل اور انٹرنیٹ سروس فراہم کرنے والی کمپنیوں کے نمائندوں نے سروس میں بہتری کی یقین دہانی کروائی اور مسائل کے فوری حل کے لیے ہر ممکن تعاون کا اظہار کیا۔

بقیہ 48

شریف اور دیگر نے ضلع باجوڑ میں بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے دھماکے میں اسسٹنٹ کمشنر نوا گئی، تحصیلدار اور دیگر اہلکاروں کی شہادت پر دلی اظہار افسوس کا اظہار کیا ہے۔ بدھ کو ایوان صدر کے پریس ونگ کے مطابق صدر مملکت نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ دہشت گرد انسانیت کے دشمن ہیں جو نہتے عوام کو نشانہ بناتے ہیں۔ انہوں نے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کیلئے ہر ممکن اقدامات کے عزم کا اعادہ کیا۔ صدر مملکت نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے دھماکے کی مذمت کی ہے اور واقعے میں اسسٹنٹ کمشنر، تحصیلدار نوا گئی، دیگر اہلکاروں کی شہادت پر اظہار افسوس کیا ہے۔ وزیر اعظم نے شہداء کے بلندی درجات کی دعا اور شہداء کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ شہباز شریف نے دھماکے کے زخمیوں کو ہر ممکن طبی سہولتیں فراہم کرنے کی ہدایت جاری کی ہیں۔

بقیہ 49

ہے۔ رجسٹریشن کی آخری تاریخ 9 جولائی مقرر ہے، پاکستان سے سفر حج 2026 کے لیے رجسٹریشن کروانا لازمی ہے۔ ترجمان مذہبی امور کے مطابق حج 2026 کے لیے لازمی رجسٹریشن کا عمل جاری ہے، وزارت کے آن لائن پورٹل اور 15 نامزد بینکوں کے ذریعے رجسٹریشن کی سہولت موجود ہے۔ حج 2026 کے لیے رجسٹریشن کی آخری تاریخ 9 جولائی مقرر ہے، مذہبی امور ذرائع [illegible] افراد کو سرکاری یا پرائیویٹ حج سکیم میں شمولیت کا اختیار ہوگا، پاکستانی پاسپورٹ کے اہل سمندر پار پاکستانی بھی آن لائن پورٹل کے ذریعے رجسٹریشن جلد مکمل کریں، پاکستان سے سفر حج 2026 کے لیے رجسٹریشن کروانا لازمی ہے، مذہبی امور حج پیکیج کے اخراجات اور دیگر شرائط و ضوابط حج پالیسی 2026 کے مطابق الگ سے جاری کی جائیں گی۔

بقیہ 50

کیا۔ اس موقع پر [illegible] وزیر اعظم چوہدری عابد رضا بھی موجود تھے۔ معاون خصوصی وزیر اعظم پاکستان راجہ [illegible]

اللہ خان نے کہا کہ قائد پاکستان محمد نواز شریف کی قیادت میں جس طرح مسلم لیگ ن نے پاکستان اور کشمیر کے عوام کی خدمت کی ہے آزاد کشمیر کے عوام بھی اپنے قائد سے بے پناہ محبت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انشاء اللہ سابق کارکردگی کی بنیاد پر 2026 کے انتخابات میں مسلم لیگ ن بھاری اکثریت سے جیتے گی، انہوں نے 2016 سے 2021 کے دوران بطور وزیر اعظم راجہ فاروق حیدر خان کی کارکردگی کی تعریف کی اور کہا کہ آپ قائد پاکستان محمد نواز شریف سے جو محبت کرتے ہیں اور جس طرح دلیری سے مسئلہ کشمیر پر بولتے ہیں وہ قابل ستائش ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ ن ترقی اور خوشحالی کا نام ہے جسے عوام کی بھرپور تائید وحمایت حاصل ہے۔ اس موقع پر سابق وزیر اعظم آزاد کشمیر نے رانا ثناء اللہ خان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انشاء اللہ آزاد کشمیر میں مسلم لیگ ن سب سے بڑی جماعت اور اس کے پاس سب سے تجربہ کار اور باصلاحیت ٹیم موجود ہے پاکستان کے اندر جس طرح مشکل حالات سے ملک کو ن لیگ نے نکالا آزاد کشمیر کے اندر بھی اس سیاسی بے چینی کو ہم دور کریں گے انہوں نے کہا کہ اپنے دور حکومت میں آزاد کشمیر کے اندر مالیاتی انتظامی اور آئینی محاذ پر تاریخ ساز پیش رفت ہوئی ہماری کارکردگی کے بدترین سیاسی مخالف بھی معترف ہیں 2021 میں عمران خان نے آزاد کشمیر میں ن لیگ کے مینڈیٹ پر ڈاکہ ڈالا جس سے آزاد کشمیر کا سیاسی نظام مفلوج ہو کر رہ گیا انشاء اللہ دوبارہ اس سفر کو وہیں سے شروع کریں گے جہاں 2024 میں چھوڑا تھا گزشتہ عرصہ میں جو نقصان ہوا ہے اسے دور کرنے میں اگرچہ وقت لگے گا مگر یہ صلاحیت ہماری جماعت کے پاس ہے جو اس کو درست کر سکتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ مسلم لیگ ن بھی نظریاتی لوگوں کو مایوس نہیں کرتی آج بھی مسلم لیگ ن ترقی کی علامت ہے

بقیہ 51

دوران پر تکالیف اشیاء خورد ونوش لانے والی گاڑیوں کی بھی پڑتال عمل میں لائی گئی۔ غیر معیاری اشیاء خورد ونوش کو تلف کر دیا گیا جبکہ حفظان صحت کے اصولوں کے منافی اشیاء خورد ونوش کی تیاری پر متعلقہ فوڈ بزنس آپریٹرز پر جرمانے عائد کئے گئے۔ فوڈ اتھارٹی نے واضح کیا کہ عوام الناس کو معیاری اشیاء خورد ونوش کی فراہمی تک کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔ کارروائی میں اسسٹنٹ فوڈ سیفٹی افسران ناظم افتخار اور ذوالفقار شاہ نے ہمراہ معاون عملہ حصہ لیا۔

بقیہ 52

ساتھ اپنی حالیہ 24 جون کی گفتگو کا ذکر کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے مشرق وسطیٰ میں امن کے لیے سعودی عرب کی کوششوں کے ساتھ ساتھ پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ بندی کے لیے مفاہمت میں اس کے اہم کردار کو سراہا۔ وزیر اعظم نے بتایا کہ پاکستان نے جولائی کے مہینے کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی صدارت سنبھال لی ہے اور اس مدت کو سعودی عرب کی حمایت سے گزارنے کے عزم کا اظہار کیا۔ سعودی سفیر نے خطے میں امن واستحکام کے لیے پاکستان کے کردار پر وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 53

حسینہ واجد کو توہین عدالت کا مرتکب قرار دیتے ہوئے ان کی غیر موجودگی میں چھ ماہ قید کی سزا سنا دی۔ بنگلا دیش کی انٹرنیشنل کرائم ٹریبونل نے شیخ حسینہ کے خلاف یہ فیصلہ آڈیو لیک معاملے پر سنایا ہے۔ آڈیو لیک میں شیخ حسینہ نے مقامی رہنما کو کہا تھا کہ میرے خلاف 227 مقدمے ہیں، مجھے 227 لوگوں کو مارنے کا لائسنس مل گیا۔ عدالت نے اس بیان کو عدالتی کارروائی میں مداخلت اور توہین عدالت قرار دیتے ہوئے انہیں چھ ماہ قید کی سزا سنا دی۔ اس مقدمے میں ان کے ساتھی شکیل اکند بلبل نامی شخص کو 2 ماہ قید کی سزا سنائی گئی۔ یہ فیصلہ بدھ کے روز جسٹس محمد غلام مرتضیٰ مجمدار کی سربراہی میں 3 رکنی ٹریبونل نے سنایا۔ اس آڈیو کے منظر عام پر آنے کے بعد پراسیکیوشن نے باقاعدہ کیس درج کیا، اور ٹریبونل میں آڈیو کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ شیخ حسینہ واجد کے ریمارکس عدالت کے لیے براہ راست خطرہ تھے

بقیہ 54

تحصیلدار [illegible] اور 2 پولیس اہلکار اور ایک نامعلوم شخص شامل ہے۔ ڈی پی او وقاص خان نے وائس آف امریکا کو بتایا کہ تھانہ خار کی حدود بمقام سیلہ گراؤنڈ کے قریب اسسٹنٹ کمشنر نوا گئی کی گاڑی کو ریموٹ کنٹرول بم سے نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں اسسٹنٹ کمشنر نوا گئی فیصل سلطان، تحصیلدار وکیل، اے ایس آئی نوشیم، پولیس کانسٹیبل رشید اور نامعلوم شخص شہید ہو گئے، شہدا کے جسد خاکی ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال خار منتقل کر دیے گئے ہیں۔ ڈی پی او کے مطابق پولیس کی بھاری نفری نے علاقے کو گھیرے میں لیا ہوا ہے، مزید تحقیقات جاری ہے۔ دھماکے میں 11 افراد زخمی بھی ہوئے جنہیں ابتدائی طبی امداد فراہم کر کے ڈسٹرکٹ ہسپتال خار منتقل کر دیا، دھماکے کے نتیجے میں ایک گاڑی مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔ مشیر اطلاعات خیبرپختونخوا بیرسٹر ڈاکٹر سیف کا باجوڑ دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہنا ہے کہ اسسٹنٹ کمشنر، تحصیلدار سمیت دیگر قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی افسوسناک ہے، شہدا کی قربانی رائیگاں نہیں جائیں گی، صوبائی حکومت لواحقین کے غم میں برابر کی شریک ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک دشمن عناصر کو اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہونے دیں گے، وزیر اعلیٰ خیبرپختونخوا نے واقعے کی تحقیقات کے لیے احکامات جاری کر دیے ہیں۔ بیرسٹر سیف نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے زخمیوں کو طبی سہولتیں فراہم کرنے کی ہدایت کر دی ہے، ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائیں گے۔

بقیہ 55

حملوں میں 25 شہروں کو براہ راست حملوں کا ہدف بنایا۔ فلسطینی محکمہ شہری دفاع کے مطابق ان حملوں میں کم از کم 70 فلسطینی شہری شہید ہو چکے ہیں، جبکہ درجنوں سے زائد شدید زخمی ہوئے ہیں۔ شہدا میں 12 معصوم بچے، 14 خواتین اور 11 ایسے شہری شامل ہیں جو امدادی اشیا کی تقسیم کے انتظار میں ایک مقام پر جمع تھے۔ درندگی کی اس خونی لہر نے غزہ کے رہائشی علاقوں کو ماتم کدہ بنا دیا ہے۔ فلسطینی دفاع مدنی کے ترجمان محمود بصل نے بتایا کہ صہیونی بمباری کا سب سے المناک منظر اس وقت دیکھنے کو ملا جب مشرقی غزہ کے علاقے الزیتون میں واقع مکتو سڑک پر ابو سمرہ خاندان کا چھ منزلہ گھر صہیونی بمباری کی زد میں آ گیا۔ اس وقت بھی ہماری امدادی ٹیمیں شہدا، زخمیوں اور ملبے تلے دبے افراد کو نکالنے میں مصروف ہیں

بقیہ 56

آئی اور [illegible] ان کی کارکردگی کو سراہا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے آئی جی اسلام آباد پولیس علی ناصر رضوی، ڈی آئی جی جواد طارق، ایس ایس پی آپریشنز محمد شعیب، ایس ایس پی انویسٹی گیشن عثمان طارق بٹ، ایس پی سٹی سلیمان ظفر، ایس پی صدر کاظم نقوی، اے ایس پی علی رضا، اسسٹنٹ ڈائریکٹر عباس مہدی، ڈی ایس پی سلیمان شاہ، متعلقہ تھانوں کے ایس ایچ اوز اور انویسٹی گیشن ٹیمز کے اہلکاروں سے ملاقات کی اور شاباش دی۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے افسران و اہلکاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ویلڈن اسلام آباد پولیس۔ آپ کی کارکردگی پر فخر ہے

بقیہ 57

اور 117 زخمی ہوئے ہیں۔ این ڈی ایم اے کے مطابق سب سے زیادہ اموات خیبرپختونخوا میں ہوئیں، جہاں 23 افراد جاں بحق ہوئے، جن میں 10 بچے بھی شامل ہیں۔ خیال رہے کہ گزشتہ ہفتے سوات وادی میں 14 افراد اچانک آنے والے سیلاب میں بہہ گئے تھے۔ این ڈی ایم اے کا کہنا ہے کہ پنجاب میں شدید بارشوں کے باعث مکانات گرنے اور اچانک سیلاب آنے سے مزید 12 افراد جاں بحق ہوئے، جن میں 11 بچے بھی شامل ہیں، سندھ میں 15 افراد جبکہ بلوچستان میں 5 افراد جاں بحق ہوئے۔ دریں اثناء پاکستان محکمہ موسمیات (پی ایم ڈی) نے پیشگوئی کی ہے کہ ملک بھر میں مون سون کی سرگرمیوں میں 5 جولائی کی شام سے نمایاں اضافہ ہوگا، جس کے نتیجے میں وسیع پیمانے پر بارشیں، گرج چمک کے طوفان اور کئی علاقوں میں سیلاب کا خدشہ ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مرطوب مون سون ہوائیں ملک میں مسلسل داخل ہو رہی ہیں اور ہفتے کے اختتام پر مزید مضبوط ہوں گی۔ 6 جولائی کو مغربی ہواؤں کی ایک لہر بھی ملک کے بالائی علاقوں میں داخل ہونے کی توقع ہے، جو بارشوں میں مزید اضافہ کرے گی۔ علاقائی سطح پر کی گئی پیشگوئیوں کے مطابق 5 سے 10 جولائی کے دوران مظفرآباد، وادی نیلم، راولاکوٹ، سوات، دیر، ملاکنڈ، کوہستان، چترال اور دیگر علاقوں میں بارش، ہوا اور گرج چمک کے طوفان کے ساتھ کہیں کہیں شدید بارش کا امکان ہے۔ گلگت بلتستان کے علاقے بشمول اسکردو، ہنزہ، گلگت اور استور میں بھی 6 سے 10 جولائی کے دوران اسی طرح کی صورتحال متوقع ہے

بقیہ 58

سلسلے میں جانا جاتا ہے تھے وہ اس آفس سے مستفید ہو رہے تھے لیکن آفس کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر جمیل بٹ پہلے دن سے ہی پونچھ ڈویژن پر کام کر رہے تھے اور پہلے دن سے وہ راولاکوٹ آفس کو وہ کام کروانا چاہ رہے تھے اسی لیے وہ اکثر و بیشتر آفس ہی نہیں آتے تھے بلکہ مہینے میں کبھی کبھار آفس کا چکر لگاتے تھے۔ عوام علاقہ نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اس نوٹیفکیشن کو فی الفور معطل کیا جائے ورنہ سخت احتجاج کیا جائے گا

بقیہ 59

کے قریب کار موڑ کاٹتے ہوئے گہری کھائی میں جا گری، کار میں سوار دونوں افراد جاں بحق ہو گئے۔ ریسکیو ٹیم نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو کھائی سے نکال لیا اور ہسپتال منتقل کر دیا۔ جاں بحق افراد کا تعلق ضلع کھرمنگ سے بتایا گیا جبکہ کار میں سوار افراد سکردو سے گلگت جا رہے تھے۔

بقیہ 60

محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ہوا، جس میں وزیر اعظم نے مالی سال 2024-25 میں وفاقی ٹیکس محصولات میں گزشتہ 10 سالوں کی نسبت 42 فیصد اضافے پر وزارت خزانہ اور ایف بی آر کی کاوشوں کو سراہا۔ اس موقع پر دی گئی بریفنگ میں بتایا گیا کہ مالی سال 2024-2025 میں اصلاحات اور ٹیکس قوانین کے نفاذ کے ذریعے گزشتہ سال کی نسبت کل 865 ارب روپے کی زائد محصولات وصول کی گئیں جو کہ 8 گنا کا تاریخ ساز اضافہ ہے، مالی سال 2024-25 میں ٹیکس کا مجموعی پیداوار سے تناسب 11.3 فیصد رہا جو کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں 1.5 فیصد زیادہ ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ نئے مالی سال میں محصولات کی وصولی اور دیگر معاشی اہداف کو حاصل کرنے بھی اسی مستعدی کا مظاہرہ کیا جائے اور اس میں کسی قسم کی ادارہ جاتی سستی کو برداشت نہیں کیا جائے گا، اس سلسلے میں تمام ادارے مکمل جانفشانی سے کام کریں، پاکستان کے روشن معاشی مستقبل کے لیے معاشی اہداف کے حصول میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ شہباز شریف نے کہا کہ محصولات کی وصولی اور معاشی اہداف کے تمام مراحل کی ذاتی طور پر نگرانی کر رہا ہوں۔ انہوں نے ایف بی آر کے افسران کو ہدایت کی کہ محصولات کی وصولی اور اپنے فرائض کی ادائیگی میں ایف بی آر عوام سے عزت وتکریم کے ساتھ پیش آئے، ملکی معیشت کی ترقی کے لیے تمام سرکاری ادارے ایف بی آر کے ساتھ مکمل تعاون کریں

بقیہ 61

حاصل ہے۔ واضح رہے کہ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) کو اس سہولت کی فراہمی مفت اور خودکار عارضی موبائل رجسٹریشن سسٹم کے ذریعے کر رہا ہے، جو DIRBS پورٹل پر دستیاب https://dirbs.pta.gov.pk/drs اس اقدام کا مقصد پاکستان میں مختصر قیام کے دوران بلا تعطل موبائل ٹیکنالوجی کی سہولت کی مکمل فراہمی کو یقینی بنانا ہے، جو پی ٹی اے کے اس عزم کا مظہر ہے کہ وہ تمام زائرین کے لیے ڈیجیٹل رسائی کو آسان اور موثر بنائے۔

بقیہ 62

۔ پی آئی ڈی کمپلیکس آمد پر ناظم اطلاعات عامر رضا انجم، [illegible] متہاس و دیگر افسران نے وفد کا استقبال کیا اور پی آئی ڈی کمپلیکس کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کروایا اور بریفنگ دی۔ بنگلہ دیشی وفد نے محکمہ اطلاعات آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کی تیز رفتار ترقی اور جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگی پر مسرت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اطلاعات پیر محمد مظہر سعید شاہ نے کہا کہ موجودہ حکومت نے آزاد جموں وکشمیر میں میڈیا کی ترقی کے لیے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے ہیں۔ آزاد کشمیر میں صحافیوں کی فلاح وبہبود کے لیے پریس فاؤنڈیشن جیسا مثالی ادارہ موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر میں سیاحت کا وسیع پوٹینشل موجود ہے، اس خطے کا قدرتی حسن اور ماحول دنیا بھر کے سیاحوں کے لیے باعث دلچسپی ہے۔ حکومت نے سیاحت کے فروغ کو بھی اپنی ترجیحات میں رکھا ہے۔ پیر محمد مظہر سعید شاہ نے کہا کہ پاکستان اور بنگلہ دیش کے عوام دین اسلام کے مقدس رشتے میں جڑے ہوئے ہیں۔ اس موقع پر بنگلہ دیشی وفد کا کہنا تھا کہ بنگلہ دیشی عوام پاکستان اور کشمیر کے لوگوں سے پیار کرتے اور اسے اپنا گھر سمجھتے ہیں، کشمیر واقعی جنت ہے

بقیہ 63

عالمی دفاعی فورم پر ان کا مقدمہ پوری قوت سے پیش کرتے رہیں گے۔" یہ بات انہوں نے اسلام آباد میں بلاول ہاؤس میں منعقدہ ایک اہم سیاسی ملاقات کے دوران کہی جہاں سردار تنویر الیاس خان نے اعلیٰ سطحی وفد کے ہمراہ چیئرمین بلاول بھٹو سے ملاقات کی۔ ملاقات میں پیپلز پارٹی میں شمولیت اختیار کرنے والے رہنماؤں نے چیئرمین سے اپنے سیاسی وژن پر تبادلہ خیال کیا۔ اس ملاقات میں پارٹی کی مرکزی قیادت میں شامل پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز کے سیکرٹری جنرل سید نیر بخاری، گورنر خیبرپختونخوا فیصل کریم کنڈی، پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے جنرل سیکرٹری فیصل ممتاز راٹھور، سینئر رہنما چوہدری محمد ریاض اور وزیر حکومت ضیاء القمر بھی موجود تھے۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے اس موقع پر سردار تنویر الیاس خان، وزیر اعظم کے مشیر سردار احمد صغیر، سابق وزیر و رکن اسمبلی علی شان سونی، سابق وزیر حکومت وممبر اسمبلی رفیق نیر، وزیر ٹرانسپورٹ جاوید بٹ، کشمیر کونسل کے رکن سردار عدنان سیاب، سابق معاون خصوصی سردار امتیاز شاہین، سردار افتخار رشید چغتائی اور عمر تنویر الیاس کو پارٹی میں شامل ہونے پر پُرجوش خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ان کی شمولیت سے نہ صرف آزاد کشمیر میں پارٹی مزید منظم ہوگی بلکہ خطے میں حقیقی عوامی سیاست کو تقویت ملے گی۔ ملاقات کے دوران سردار تنویر الیاس خان نے بلاول بھٹو زرداری کی مسئلہ کشمیر پر جرات مندانہ اور دوٹوک موقف کو سراہتے ہوئے کہا کہ "آپ نے پوری دنیا میں کشمیری عوام کی آواز بن کر ان کا مقدمہ جس حکمت وجرات سے پیش کیا، وہ قابل فخر ہے۔"

بقیہ 64

کے عنوان سے منعقدہ عالمی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹو نے کہا کہ دہشت گردی عالمی مسئلہ ہے، پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بھاری جانی اور مالی نقصان اٹھایا، پاکستان دہشت گردوں کے خلاف بھرپور کارروائیاں کر رہا ہے، گزشتہ سال دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستانی فورسز کے 600 سے زائد اہلکار شہید ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ طالبان حکومت آنے کے بعد افغان سرزمین سے پاکستان پر ہونے والے حملوں میں 40 فیصد اضافہ ہوا، عبوری افغان حکومت نے جس طرز عمل کا مظاہرہ کیا ہے، وہ دوحہ معاہدے کے برخلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان دہشت گردوں کیخلاف پورے عزم کے ساتھ برسرپیکار ہے، ہم نے اپنی آئندہ نسلوں کے محفوظ مستقبل کیلئے دہشت گردی کو شکست دینی ہے، ضرب عضب اور ردالفساد جیسے آپریشنز نے دہشت گردوں کی کمر توڑی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کیخلاف ہراول دستے کا کردار ادا کر رہا ہے، پاکستان ہرگز دہشت گردوں کے سامنے نہیں جھکے گا، سرنڈر کرنا پاکستان کی ڈکشنری میں شامل نہیں، ڈس انفارمیشن پروپیگنڈا عصر حاضر کا ایک اور بڑا چیلنج ہے۔

بقیہ 65

صحت بلوچستان نے ناقص کارکردگی، غفلت اور صحت کی سہولیات میں رکاوٹ پر 8 ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز (ڈی ایچ اوز) کو معطل کر دیا گیا۔ محکمہ صحت بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق معطل کیے گئے افسران میں ضلع چاغی، کچھی، کیچ، قلعہ سیف اللہ کے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز شامل ہیں۔ ان کے علاوہ ضلع لورالائی، سبی اور ڈیرہ بگٹی اور قلعہ عبداللہ کے ڈی ایچ اوز کو بھی معطل کیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن میں متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی ڈی ایچ اوز کو فوری طور پر عارضی چارج سنبھالنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ 66

عوام کے لیے آسانی پیدا کر رہے ہیں، اپلائی کرنے والے ہر فرد کو سیاسی وابستگی سے بالاتر ہو کر مل رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا کہ عوام کے گھر بنانے کا ریکارڈ قائم کیا، اپنے ریکارڈ خود ہی توڑیں گے، نواز شریف کا عوامی خدمت کا وژن عملی صورت اختیار کر چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں نے جھوٹے نعرے لگائے مگر ہم نے عوام کے لیے گھر بنائے۔

بقیہ 67

ہیں لہٰذا انہیں فوری عہدہ چھوڑ دینا چاہیے۔ گزشتہ سال بھی شہری حکومت بجٹ پاس کرنے میں ناکام ہوئی تھی جس پر اپوزیشن اراکین نے احتجاجی دھرنا دیا تھا۔ شہری حکومت نے چیئرمین ضلع کونسل سردار جاوید شریف کے ذریعہ اپوزیشن اراکین سے مذاکرات کیے تھے اور ممبران سے معاہدہ کیا تھا اس پر بھی عملدرآمد نہ ہوا۔ اپوزیشن اراکین نے کہا کہ وہ کسی ایسے اقدام کا حصہ نہیں بنیں گے جس سے ممبران اور ادارہ کا وقار مجروح ہو، ممبران نے کہا کہ بجٹ منظور نہ کروانے والے میئر ڈپٹی میئر صاحبان کا کیس معزز سپریم کورٹ میں زیر کار ہے ہمیں قومی امید ہے کہ ریاست کی اعلیٰ ترین عدالت سابقہ روایت کے مطابق قانون کی بالادستی کو یقینی بنائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Editorial
ادارتی صفحہ

روزنامہ
کشمیر دھرتی
www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق ✱ ایڈیٹر: عمر خیام

”نوجوان، سوشل میڈیا اور اخلاقیات کا سقوط“

نوجوان کسی بھی قوم کا سب سے قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں۔ ان کی آنکھوں میں مستقبل کے خواب ہوتے ہیں، ان کے دل میں کچھ کر گزرنے کا جذبہ ہوتا ہے، اور ان کے ہاتھوں میں تعمیرِ ملت کی صلاحیت۔ مگر جب یہی نوجوان اپنے اصل مقصد سے ہٹ جائیں، تو قومیں تنزلی کا شکار ہو جاتی ہیں۔ آج بدقسمتی سے ہمارا معاشرہ اسی المیے سے گزر رہا ہے، جہاں نوجوانوں کے کردار میں بگاڑ آ چکا ہے، اور اس بگاڑ کا سب سے بڑا ذریعہ سوشل میڈیا بن چکا ہے۔ سوشل میڈیا، جو کبھی علم، رابطے اور اظہار کا ذریعہ تھا، آج ایک بے لگام تفریح گاہ بن چکا ہے۔ یہاں اب نہ اقدار باقی رہیں، نہ حدود، نہ ادب، نہ شرم۔ نوجوانوں کی صبح واٹس ایپ اسٹیٹس سے شروع ہوتی ہے، دن انسٹاگرام پر تصویریں اپلوڈ کرتے گزرتا ہے، اور رات ٹک ٹاک یا یوٹیوب کی ویڈیوز میں کھو جاتی ہے۔ یہ سب محض وقت گزاری نہیں، بلکہ ایک ایسی گہری دلدل ہے جو خاموشی سے اخلاقیات کو نگل رہی ہے۔ نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد خود کو سوشل میڈیا پر دکھاوا، عریانی، اور بے مقصد شہرت کے پیچھے لگا چکی ہے۔ انہیں لگتا ہے کہ عزت وہی ہے جسے لوگ زیادہ لائک کریں، جن کے فالورز زیادہ ہوں، جن کی ویڈیو وائرل ہو جائے، چاہے وہ ویڈیو اخلاقیات کی تمام حدود کو توڑتی ہو۔ وہ یہ بھول چکے ہیں کہ عزت صرف نظر آنے سے نہیں، کردار سے حاصل ہوتی ہے۔ دکھاوا، جھوٹ اور بے حسی نے ہمارے نوجوانوں کو خود فریبی میں مبتلا کر دیا ہے۔ وہ گھر کے بزرگوں، اساتذہ، اور دینی رہنماؤں کو فرسودہ سمجھتے ہیں اور یوٹیوب یا انسٹاگرام کے انفلوئنسرز کو رہبر مان بیٹھے ہیں۔ انفلوئنسرز، جن کی زندگیاں خود تضاد سے بھری ہوئی ہیں، نوجوانوں کو "جو دل کرے کرو" جیسے نظریات میں الجھا رہے ہیں۔ مذہب، تہذیب، خاندانی اقدار، سب کچھ مذاق بن چکا ہے۔ والدین اب شرم و حیاء سکھانے کے بجائے بچوں کے موبائل فون کا پاس ورڈ پوچھنے سے بھی کتراتے ہیں۔

تعلیمی ادارے صرف امتحان پاس کروانے کے ادارے بن چکے ہیں، جہاں کردار سازی یا اخلاقی تربیت کا کوئی تصور باقی نہیں رہا۔ نتیجہ یہ ہے کہ آج کا نوجوان ٹیکنالوجی سے جڑا ضرور ہے، مگر تہذیب سے کٹا ہوا ہے۔ وہ دنیا سے بات کرتا ہے، مگر دل میں تنہا ہے۔ وہ سب کچھ جانتا ہے، مگر صحیح اور غلط کا فرق کھو چکا ہے۔ یہ صرف انفرادی زوال نہیں، بلکہ اجتماعی تباہی کا پیش خیمہ ہے۔ جب نوجوان ہی بے راہ روی کا شکار ہوں گے تو کل قوم کو قیادت کون دے گا؟ عدالتوں میں عدل، بازاروں میں دیانت، سیاست میں شرافت، اور گھروں میں محبت کہاں سے آئے گی؟ یہ لمحہ فکریہ ہے کہ ہم آج اگر خاموش رہے، تو کل صرف ماتم ہی باقی رہ جائے گا۔ اس بگاڑ کا علاج ممکن ہے، مگر شرط یہ ہے کہ ہم صرف تنقید نہ کریں، بلکہ ہر سطح پر اصلاح کی عملی کوشش کریں۔ تعلیم کو صرف ڈگری کا ذریعہ نہ بنایا جائے، بلکہ اخلاقیات کا سرچشمہ بنایا جائے۔ سوشل میڈیا پر ضابطے ہوں، والدین ہوشیار ہوں، اور علماء و اساتذہ جدید انداز میں نوجوانوں سے جڑیں۔ ہمیں کردار والے نوجوانوں کو آگے لانا ہوگا، انہیں رول ماڈل بنانا ہوگا۔ محض پابندیاں نہیں، بلکہ محبت، رہنمائی اور مثال سے تبدیلی لانی ہوگی۔ یاد رکھئے، اگر ہم نے آج کے نوجوان کو صرف اسکرین کی چمک میں کھو دیا، تو کل یہ چمک قوم کے اندھیرے میں بدل جائے گی۔ اگر آج ہم نے ان کے دل میں کردار، غیرت، حیا اور دین کی روشنی نہ بھری، تو کل وہ ہاتھ صرف موبائل نہیں، بلکہ اپنی تہذیب کی قبر بھی کھودیں گے۔ اب بھی وقت ہے۔ سوشل میڈیا کو زہر سے دوا بنانا ہمارے ہی ہاتھ میں ہے۔ ہمیں اپنے نوجوانوں کو یہ سکھانا ہوگا کہ اصل خوبصورتی جسم میں نہیں، کردار میں ہے؛ اصل مقبولیت سوشل میڈیا پر نہیں، رب کے ہاں ہے؛ اور اصل ترقی وہ ہے جو انسان کو انسان بنائے — نہ کہ ایک بے حس، بے ہدف، بے حیا مخلوق۔ اگر ہم نے کردار سنوار دیا، تو قوم خود بخود سنور جائے گی۔ کیونکہ نوجوان بگڑیں، تو نسلیں بگڑتی ہیں۔ اور اگر نوجوان جاگ جائیں، تو قوم کو دنیا کی کوئی طاقت ہرا نہیں سکتی۔

سانحہ سوات اور توجہ طلب پہلو

سیّد زاہد حسین نعیمی
[illegible]

۲۷ جون سوات میں انتہائی دردناک، دل سوز، دل دہلانے والا واقعہ پیش آیا۔ عینی شاہدین کے مطابق پنجاب کے علاقہ ڈسکہ، ملتان سے سیاحت کے لئے جانے والے چند سیاح دریا سوات کے کنارے بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے۔ اسی دوران دریا میں تھوڑا پانی آیا جسے دیکھتے چند افراد مرد و خواتین اور چند بچے آگے بڑھے اور سلفیاں لینے لگے، جبکہ کنارے پر بیٹھے باقی افراد انہیں منع کر رہے تھے۔ اسی دوران دریا میں طغیانی زیادہ ہو گئی، یہ کنارے کی طرف بھاگنے کے بجائے قریب ایک ٹیلے پر چڑھ گئے۔ دیکھتے ہی دیکھتے پانی زیادہ ہو گیا اور یوں وہ ایک گھنٹہ بیس منٹ تک مدد کو پکارتے رہے، لیکن کنارے پر بیٹھے ان کے رشتہ دار اور دیگر سیاح بے بس تھے۔ انہیں نکالنا مشکل تھا، اس طرح وہ تمام کے تمام دریا سوات کی بے رحم موجوں کا شکار ہو کر زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے۔

سوشل میڈیا پر ان کی ویڈیوز اور تصاویر بھی وائرل ہوئی ہیں۔ موت اُن کے سامنے رقص کر رہی تھی اور وہ بے بس تھے۔ یہ بتایا جاتا ہے کہ ریسکیو کے لئے ۱۱۲۲ کو فون کیا گیا وہ موقع پر پہنچے بھی، لیکن ان کے پاس انتظام نہ ہونے کی وجہ سے ان لوگوں کو بچا نہ سکے۔ علاوہ ازیں یہ اطلاعات بھی ہیں کہ منگورہ اور دیگر سات مقامات پر خواتین اور بچوں سمیت ۷۵ افراد لقمہ اجل بنے ہیں، جن میں ۱۰ کی لاشیں نکال لی گئی ہیں۔ اس سانحہ کی تصدیق مقامی انتظامیہ نے کی ہے۔ ہر سال برسات میں ایسے سانحات پیش آتے ہیں۔ نیشنل ڈیزاسٹر اتھارٹی نے سیلاب اور طغیانی کا انتباہ جاری کیا تھا، لیکن اسے خاطر میں نہ لایا گیا۔ ۲۰۲۲ء میں بھی ایسا ہی سانحہ پیش آیا تھا۔ اب ۲۰۲۵ء میں ایک ہی خاندان کے ۱۵ افراد لقمہ اجل بن گئے ہیں۔ گزشتہ سانحہ سے سبق حاصل کیا جاتا تو یہ سانحہ پیش نہ آتا، لیکن ایسے سانحات کی روک تھام کے لئے ہمارے پاس نہ تو کوئی منصوبہ بندی ہے اور نہ ہی ان سانحات سے کوئی سبق حاصل کیا گیا ہے۔ یوں قیمتی جانوں کا لقمہ اجل بن جانا بہت ہی افسوس ناک ہے۔ سوات سانحہ اور اس طرح کے دیگر سانحات کے ذمہ دار جہاں حکام بالا ہیں، وہاں عوام اور سیاح بھی ذمہ دار ہیں۔

حکومت کبھی بھی اپنی ذمہ داری پوری کرنے کے لئے تیار نہیں۔ جہاں جہاں سیاحوں کا آنا جانا ہے، وہاں ریسکیو کرنے کے لئے کوئی انتظامات نہیں ہوتے۔ جو نہ صرف صوبائی حکومت بلکہ وفاقی حکومت کی بھی نااہلی ہے۔ سیاح بھی بے احتیاطی سے کام لیتے ہیں۔ آئے دن فوٹوگرافی اور سلفیوں کے بنانے کی وجہ سے لقمہ اجل بننے کی واقعات ہوتے ہیں، جو لاپرواہی کا نتیجہ ہے۔ محکمہ سیاحت کو اس معاملہ میں گائیڈ نما کتابچے شائع کر کے سیاحوں کو دینا چاہیے کہ وہ کس موسم میں اور کہاں جائیں اور کہاں نہ جائیں۔ متوقع بارش کی صورت میں ایسے علاقوں میں سیاحت کے لئے جانے پر پوری پابندی ہونا چاہیے۔ علاوہ ازیں جہاں جہاں سیاحتی مقامات پوائنٹ بنائے گئے ہیں، وہ قانون و ضابطہ کے مطابق ہوں اور ان کو باضابطہ مانیٹر کیا جانا حکام اور انتظامیہ کی ذمہ داری ہو۔ ممکنہ سیاحتی مقامات پر ریسکیو کرنے کے لئے ہیلی کاپٹر، کشتیاں اور ماہر غوطہ خور موجود ہوں۔ سیکورٹی کے انتظامات ہوں، جو سیاحوں کو قانون اور ضابطہ کی پابندی کروائیں۔ دریا میں پانی ہو یا نہ ہو، پابندی ہو کہ دریا کے اندر یا اُس کے کنارے پر نہ جایا جائے۔ غیر قانونی طور پر دریا اور ندی نالوں سے کرش، ریت وغیرہ نکالنے پر پابندی ہو تاکہ طغیانی کی صورت میں دریا اور ندی نالے اپنے اصل راستہ پر رواں دواں ہو۔ دریاؤں اور ندی نالوں کے کنارے غیر قانونی تعمیرات پر پابندی ہو تاکہ برسات کے موسم میں دریا، ندی، نالے چڑھنے سے جانی و مالی نقصان نہ ہو۔ خصوصاً جنگلات کی کٹائی پر ہر لحاظ سے پابندی ہو تاکہ برسات میں پانی جنگلات جذب کر سکیں اور پانی کا بہاؤ کم ہو۔ سیاحوں کے پاس اپنے بچاؤ کے لئے ضروری سامان ہو تاکہ وہ مشکل حالات میں خود کو بچا سکیں۔

چند توجہ طلب پہلو ہیں جن پر اگر ممکن حد تک عمل کیا جائے تو جانی و مالی نقصانات سے بچا جا سکتا ہے، اگر بہت سے ایسے اقدامات ہیں جو مزید کیے جا سکتے ہیں۔ یہ بات افسوس ناک ہے کہ پاکستان ایٹمی قوت ہونے کے باوجود کسی بھی ناگہانی و طوفانی آفات سے بچنے کے لئے حفاظتی تدابیر کرنے سے قاصر ہیں۔ گزشتہ سال گلگت بلتستان میں ایک لفٹ پر سکول کے بچے پھنس گئے تھے، جن کو نکالنے میں حکام ناکام رہے تھے۔ کچھ عرصہ قبل کوہ مری میں برف میں پھنسے ہوئے افراد کو نہیں بچایا جا سکا تھا۔ حالانکہ کوہ مری دارالحکومت اسلام آباد سے چند کلومیٹر کے فیصلہ پر ہے۔ وہ پھنسے ہوئے افراد حکام بالا اور ریسکیو کرنے والوں کو مدد کے لئے پکارتے رہے، لیکن اُن کو بچانے کو کوئی نہ آ سکا۔ یہ حکومت کی نااہلی ہے یا بے بسی؟ یا پھر دوہرا معیار کہ وقت کے وزیراعظم کی برفانی تودے میں پھنسی ہوئی بہن کو خصوصی ہیلی کاپٹر بھیج کر شمالی علاقہ جات سے نکال لیا گیا تھا، لیکن دریائے سوات میں پھنسے افراد کو کئی گھنٹے مدد کے لئے پکارنے کے باوجود نہیں نکالا جا سکا۔ صوبائی حکومت نے سوات سانحہ پر چار اعلیٰ آفیسران کو معطل کیا ہے۔ لیکن کیا صوبائی حکومت کے اس اقدام سے لقمہ اجل بننے والے واپس لوٹ آئیں گے، جن کے پیارے بچھڑ چکے ہیں، اُن کے زخموں کا مداوا ہو جائے گا؟

ایسے دردناک سانحہ پر تو وزیراعلیٰ خیبر پختونخواہ کو مستعفی ہو جانا چاہیے تھا۔ نیشنل ڈیزاسٹر اتھارٹی کے چیئرمین کو خود استعفیٰ دینا چاہیے تھا۔ لیکن اُنہوں نے ہمدردی کے دو بول بول کر اور چار اعلیٰ آفیسران کو معطل کر کے اپنی ذمہ داری پوری کر دی۔ وزیراعظم اور چند وزراء متاثرین کے گھروں تک پہنچے، اظہار افسوس کیا، لیکن کیا ان کا اظہار افسوس اور کے پی کے حکومت کو تنقید کا نشانہ بنانا مسئلے کا حل ہے، ہرگز نہیں۔ اگر افغان حکومت سیلابی ریلے میں پھنسے ہوئے صرف ایک شخص کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے بچا سکتی ہے، چین ڈرون کے ذریعے پھنسے ہوئے افراد کو نکال سکتی ہے۔ نانگا پربت میں پھنسے ہوئے برفانی طوفان میں پھنسے ہوئے یورپین کوہ پیماؤں کو نکالا جا سکتا ہے۔ انہیں بچایا جا سکتا ہے تو سوات، منگورہ اور اس کے قرب و جوار کے سیلابی ریلوں سے سیاحوں کو کیوں نہیں بچایا جا سکتا تھا؟ اس لئے صوبائی اور وفاقی حکومت اپنی ذمہ داری پوری کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ عوام کے جان و مال کی حفاظت کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ جبکہ عوام بھی اپنی زندگیوں سے نہ کھیلیں، جان بوجھ کر خود کو مصیبت میں ڈالنا خودکشی ہے۔ اس پر غور کریں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ قدرتی آفات اللہ تعالیٰ کی طرف سے انتباہ ہے، اس لئے ہمیں اپنے آپ کو درست کرنے کی ضرورت ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کے غیض و غضب سے بچ سکیں۔ ان ناگہانی اور طوفانی آفات سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگیں۔ اللہ تعالیٰ ہم پر رحم فرمائے۔ آمین

☆☆☆☆

ساون اور سیاح

انسان کو ہمیشہ آگے بڑھنے اور کچھ نیا دیکھنے کی جستجو رہی ہے یہاں ہی ایک امید ہوتی ہے جو زندہ رکھتی ہے اور بعض اوقات زندگی کی اسی کشش میں ہی زندگی تمام ہو جاتی ہے یہ ابن بطوطہ ہو جس نے دنیا کی سیر کی مارکو پولو ہو یا کولمبس کے سفر کی داستان ہو جس نے انکل ٹرمپ کا دیس امریکہ دریافت کیا ہو شاید دنیا کے سامنے یہ دریافت نہ ہوتی تو دنیا کا آج نقشہ اور ہوتا بہر حال یہ سلسلہ ازل سے ہے جس نے ہونا ہے وہ ہو کر رہتا ہے دنیا بھر میں سیاحت ایک انڈسٹری کی صورت اختیار کر چکی ہے ملکوں کی معیشت کا دارومدار سیاحت پر ہے آج بھی لوگ کروڑوں روپے خرچ کر کے سمندر کی تہہ میں صرف ٹوٹے ہوئے ٹائٹینک جہاز کا ملبہ دیکھنے جاتے ہیں اور بعض دنیا بھر کی رنگینیاں، قدرت کے شاہکار، اہرام مصر، یورپ کی برف، عجائبات سمیت بہت کچھ دیکھنے جاتے ہیں کہیں منفی درجہ حرارت میں کہیں گرمی کا سامنا ہوتا ہے دنیا بھر کے ممالک اپنی سیاحت کو فروغ دینے کے لئے سیاحوں کو ترغیب دینے کے لیے اقدامات کرتے ہیں اور محفوظ سفر اور ماحول بھی فراہم کرتے ہیں مجھے ایک پروجیکٹ میں نیپال، بنگلہ دیش اور میانمار کے لوگوں سے مل کر کام کرنا پڑا نیپالی روما مجھے پہاڑ دیکھنے کے لئے نیپال آنے کا کہہ رہی تھی، بنگلہ دیش کی نسیمہ جولی مجھے بنگلہ دیش میں غربت کم کرنے کے پروجیکٹ اور خواتین کو روزگار فراہمی سے متعلق اقدامات کے مشاہدے کے لئے وہاں بلا رہی تھی ہم نے چلتے ہو تو چین کو چلیے، ہونولولو کی سیر، جاپان کہانی پڑھی تو وہاں کی سیر کر کے دیکھنے کا دل چاہتا ہے ہمارے ایک خوبصورت خیال کے حامل انسان دوست ادیب، دانشور، چنار کہانی کے مصنف محمد صغیر قمر نے ترکی کے سفر میں ایک ترک بزرگ کا پاکستان کا نام سن کر جس انداز میں بات کی اس سے ترکی جا کر اس بابے سے ملنے کا دل چاہتا ہے اتنی لمبی تمہید باندھنے اور کہانیاں سنانے کا مقصد یہ ہے ہم دنیا کی انوکھی قوم ہیں جو بگاڑی ہیں اور دنیا میں اپنا ثانی نہیں رکھتے مری کی برف میں پھنسے سیاحوں کے ساتھ جو ہم نے کیا سب کے سامنے ہے چار بھائی ڈوب رہے تھے ہم ویڈیو بنا کر دنیا کو دکھاتے رہے حالیہ سوات کے واقعے نے ہمیں رلا کر رکھ دیا ہے ہر سال لاکھوں لوگ پاکستان اور آزاد جموں وکشمیر میں آتے ہیں سیاحت کے لئے ایک پکی وزارت رکھی گئی ہے اس کے سیکرٹری، ڈی جی، ضلعی ڈائریکٹر اور کلرک بادشاہ ہیں ہر ضلع کی انتظامیہ ہے ہماری آزاد کشمیر ہیومن رائٹس کی صدر نازیہ پرویز اور کوٹلی کی معروف این جی او کے انچارج محمد امین بھٹی جو پانی سے کھیل کر ڈیڈ باڈیز اور زندہ انسانوں کو ریکور کرتے ہیں بہت اچھی بات کی اگر ڈرون کیمرہ کے ذریعے لائف سیو جیکٹ فراہم کی جاتیں تو سوات میں انسانی المیہ نہ ہوتا ایک دوست بہت اچھی بات کی ضلعی انتظامیہ کے پاس کرین اور ایکسویٹر مشین ہوتی ہے وہ تو نہیں ڈوب سکتی تھی ہر حادثے کے بعد روا اس پٹا اس اور کچھ دن بعد بھول جانا ہمارا وطیرہ ہے آزاد کشمیر اور شمالی علاقہ میں اگر سیاحوں کے لئے داخلی پوائنٹ پر ہدایات دی جائیں جوں ہی 1122 اور 15 پر کال آئے ریپڈ ریسپانس فورس اہان اداروں میں تعیناتیاں صرف میرٹ پر ہوں جسے تیرنا نہ آتا ہو، پہاڑیوں میں اترنا نہ آتا ہو سانپ پکڑنے کے لئے کچھ نہ چلانا آتا ہو کرنٹ لگنے والے کو ریسکیو نہ کرنا آتا ہو تو ایسے بندے کو ریسکیو ادارے میں جاب دینا اس کے خاندان کے ساتھ نیکی نہیں قتل ہے گزشتہ دنوں راولپنڈی سے باغ آنے والی کوسٹر کو حادثے کے بعد ایک ریسکیو اہلکار کو سڑک سے نیچے اترنا نہیں آتا تھا نہ ہی وہ عملی طور پر اس قابل تھا اس لئے ضروری ہے کہ بارش کے موسم خصوصاً ساون میں کشمیر اور شمالی علاقہ میں اچانک موسم خراب ہو جاتا ہے سڑک پر ندی نالوں کا پانی آ جاتا ہے پانی کے کس بہاؤ میں اور کتنے انچ پانی ہو گاڑی چلائی جا سکتی ہے واضح طور ڈرائیور اور سیاحوں کو معلومات فراہم کی جائیں ورنہ کہیں فٹ کھائی میں انسانیت سسک رہی ہو گی پھر ہماری سڑکیں قاتل ہیں جہاں رکاوٹیں نہیں ہیں گزشتہ کوٹلی کے معروف سرجن ڈاکٹر ساجد منظور کے حادثے کے بعد محکمہ شاہرات کو چار دن کونے کے چپ جو روڈ سیفٹی لگی ہوئی ہیں گاڑی ٹکرانے کے ساتھ ہی وہ بھی ٹوٹ جاتی ہیں جس پر بار بار توجہ دلائی گئی مگر مسئلہ ہنوز باقی ہے ساون اور موسم برسات میں احتیاطی تدابیر زیادہ کرنے کی ضرورت ہے حادثات ہوتے ہیں مگر احتیاطی تدابیر سے اثرات کم کیے جا سکتے ہیں ورنہ ماؤں کے لال انہی سڑکوں، دریاؤں، جھیلوں اور پہاڑوں کی خوبصورتی دیکھتے چلے جائیں گے اور یہی محکمہ سیاحت، سیکرٹری، ڈی جی، ایکسین اور انتظامیہ تماشائی بن کر افسوس کرتے رہیں گے۔

محمد زاہد سلطانی
کالم نگار

☆☆☆☆

اسلام میں عورتوں کے حقوق

اسلام کی نظر میں انسانی لحاظ سے مرد اور عورت دونوں برابر ہیں۔ لہٰذا مرد کے لئے اس کی مردانگی قابل فخر نہیں ہے اور نہ ہی عورت کے لئے اس کی نسوانیت باعث شرم ہے۔

ہر فرد کی زندگی میں عورت کسی نہ کسی صورت میں اپنا موثر کردار ادا کرتی ہے۔

ایک متوازی اور ترقی یافتہ کی بنیاد رکھنے میں عورت کی بڑی اہمیت ہے۔ قرآن مجید اور احادیث نبوی میں عورت کے مقام کے بارے میں کئی آیات اور احادیث موجود ہیں۔

عورت خواہ ماں، بہن، بیوی ہو یا بیٹی اسلام نے ان میں سے ہر ایک کے حقوق و فرائض کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔ عورت کو جتنی عزت و رتبہ اسلام میں حاصل ہے وہ کسی اور مذہب میں نہیں۔

اسلام کی آمد سے قبل عورت بہت مظلوم تھی وہ معاشرتی و سماجی عزت و احترام سے محروم تھی۔ اسے تمام برائیوں کا سبب اور قابل نفرت سمجھا جاتا تھا۔ لیکن ظہور اسلام اور اس کی مخصوص تعلیمات کے ساتھ عورت کی زندگی ایک نئے مرحلہ میں داخل ہوئی جو زمانہ جاہلیت سے بہت مختلف تھی۔

اسلام نے عورت کو ہر رشتے اور ہر روپ میں حقوق عطا کیے ہیں۔ اسلام میں عورتوں کو معاشی، وراثتی، تمدنی اور معاشرتی حقوق مردوں کی طرح ہی حاصل ہیں۔ مگر اسلام نے عورت کے لئے کچھ حدود و قیود کا تعین بھی کیا ہے، جس کا خیال رکھنا ہر عورت کی مذہبی و معاشرتی ذمہ داری ہے۔

اسلام نے عورت کو بڑی حد تک آزادی دی ہے۔ ایک عورت کو یہ حق حاصل ہے کہ جب اس کا نکاح کیا جائے تو اس سے اس کی مرضی معلوم کی جائے۔ اس سلسلے میں ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے: "بیوہ عورت کا نکاح اس وقت تک نہ کیا جائے جب کہ اس سے مشورہ نہ لیا جائے اور کنواری عورت کا نکاح بھی اس کی اجازت حاصل کیے بغیر نہ کیا جائے۔"

ذکیہ رزاق

زمانہ جاہلیت میں عورت کی حالت بدترین تھی اس کو پاؤں کی جوتی سمجھا جاتا تھا اور اس کی معاشرے میں کوئی عزت نہیں تھی مگر اللہ پاک کا احسان ہے کہ اس نے اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں مبعوث فرمایا جنہوں نے عورت کو معاشرے میں وہ عزت دلائی جس کی وہ مستحق تھی۔

دیگر معاشروں نے بے لگام آزادی کی آڑ میں عورت کے اصل مقام و مرتبے کو مٹانے کی بہت کوشش کی، عورت کی عظمت و عصمت کو پامال کیا لیکن اس کے برعکس بعض حالتوں میں اسے مردوں سے زیادہ فوقیت اور عزت و احترام عطا کیا۔

اسلام میں تمام تر معاشی ذمہ داریاں مرد پر عائد ہیں وہ عورت کے نان نفقہ کا ذمہ دار ہے عورت پر کمانے کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے نہ ہی کمانا عورت کا فرض ہے۔ لیکن اسلام نے عورت کو جائز کاروبار اور دیگر جائز ذرائع سے روزی کمانے کی اجازت بھی دی ہے۔ اس کی روشن مثال ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ہیں۔ وہ مکہ کی ایک مالدار خاتون تھیں اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ان کی جانب سے کاروباری ذمہ داریاں سرانجام دیتے تھے۔

اسلام نے عورت کو باپ بھائی اور خاوند کی وراثت میں حصہ دار بنایا ہے۔ بعض لوگوں کے نزدیک وراثت میں عورت کا کوئی حصہ نہیں ہوتا لیکن اسلام نے وراثت میں عورت کا باقاعدہ حصہ دے کر عورت کو وراثت کا حق دیا ہے۔ اگر ہم قرآن مجید کا گہرائی سے مطالعہ کریں تو دیکھیں گے کہ سورہ بقرہ، سورہ مائدہ اور سورہ نساء میں واضح طور پر بتایا گیا ہے کہ عورت ماں، بہن، بیوی اور بیٹی کی حیثیت سے وراثت میں حصہ دار ہے اور اللہ تعالیٰ نے ان کا حصہ قرآن مجید میں مقرر فرمایا ہے۔

اسلام نے عورتوں کے ساتھ حسن معاشرت کے معاملے کی تلقین کی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ عورتوں کے ساتھ حسن معاشرت کے ساتھ زندگی گزارو۔

اسلام نے عورت کو مردوں کی طرح تعلیم حاصل کرنے کا حق بھی دیا ہے کیونکہ ایک مرد کی تعلیم ایک فرد کی تعلیم ہے جب کہ ایک عورت کی تعلیم پورے خاندان کی تعلیم ہے۔ عورت نسلوں کو سنوارتی ہے۔ اور پروان چڑھاتی ہے۔

غرض یہ کہ اسلام نے عورت کو وہ مقام بخشا ہے جو کوئی دوسرا مذہب نہیں بخشتا۔ اسلام ان تمام الزامات کو رد کرتا ہے جو دوسرے مذاہب یا مستشرقین کی طرف سے اسلام پر عورتوں کے حقوق کے سلسلے میں لگائے گئے ہیں۔ اسلام نہ صرف ان الزامات کو رد کرتا ہے بلکہ دنیا کے سامنے عورت کو وہ مقام و مرتبہ عطا کیا ہے، جس کی نظیر دنیا کے کسی مذہب میں نہیں ملتی۔ آج سے چودہ سو سال پہلے اسلام کی انقلابی تعلیمات نے عورت کو اس کے حقیقی حقوق اور اصل مرتبہ عطا کیا۔

آج تک اسلام کا مقصد ہمیشہ یہ رہا کہ خواتین کے حوالے سے ہماری سوچ، خیالات اور ہمارے احساسات میں بہتری لائی جائے اور معاشرے میں خواتین کا مقام بلند سے بلند تر کیا جا؟

☆☆☆

صابر حسین صابر (مرحوم) ایک شاعر، ادیب، محقق

یونین کونسل ہورنہ میرہ مردم خیزی کے اعتبار سے اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کی صورت میں داستان حریت یہیں سے رقم ہوئی۔ سیاسی، عسکری، تعلیمی غرضیکہ ہر شعبہ زندگی میں یہاں کی خدمات بروئے کار آئیں۔ ادب کا میدان کیسے خالی رہ سکتا تھا۔ یہ میدان ادب کے شاہسوار صابر حسین صابر نے اپنی خداداد صلاحیتوں سے سجایا۔ ہورنہ میرہ سنگھولہ سردار ولایت خان کے گھر آنکھ کھولنے والے اس بچے کے بارے میں کسے خبر تھی کہ یہ عہد شباب میں ادب کی دنیا کا سرخیل بن جائے گا۔ ۱۹۸۴ء میں ان کا پہلا شعری مجموعہ "دشت تنہائی" میرے ہاتھ لگا۔ تب سے آج تک ان کی عظمتوں و رفعتوں کا میں قدردان ہوں۔ دشت تنہائی میں یہ شعر۔

اک تو ناں وجویں کوثر سے اک پہ بن ہر لفظ پر
ہے
تیرے پیار کا دو جلد دیکھا ادب کے نکلے تیرے گھر
سے

۱۹۸۴ء سے آج تک میری میموری میں محفوظ ہے۔ صابر حسین صابر اس کے بعد ادب میں مسلسل طبع آزمائی کرتے رہے۔ دوسرا شعری مجموعہ ہجر کے بعد ۲۰۰۰ء میں منظر عام پر آیا۔ تیسرا شعری مجموعہ انگریزی میں "Look out" ۲۰۰۶ء میں ایک شاہکار کی صورت میں دنیا کے سامنے آیا۔ امریکی حکومت نے صابر حسین صابر کی Poetry کے فن پر داد کے طور پر نوبل پرائز سے مزین کیا اور امریکی شہریت سے نوازا۔ یہ اعزاز محض صابر صاحب کا ہی نہیں بلکہ پاکستان، ہندوستان اور امریکہ سے مزید آٹھ ایوارڈز داد فن کے طور پر حاصل کیے۔ صابر حسین صابر نے ۲۰۰۹ء "گنجینہ افکار" تحریر کر کے نثر کے میدان میں بھی ایک خاص مقام بنایا۔ "مکاتیب صابر" بھی ان کا ایک فن پارہ ہے صابر صاحب کی اس طبع آزمائی نظم، نثر کی داد امریکہ سے لے کر پاکستان تک ادب کی دنیا کے بڑے بڑے ناموں نے کھلے دل سے دی ہے۔ صابر صاحب شعر و ادب کی دنیا میں اپنا مقام بنانے کے بعد جب تاریخ کے میدان میں آئے تو صابر صاحب نے سدھن قبیلے کے درخشاں ماضی کا عکس ایک منفرد انداز سے آئینہ تاریخ میں دکھایا ہے تاکہ آنے والی نسلیں اپنے نسلی خصائص اور قومی سیرت کو برقرار رکھیں۔ "سمیط سدوزئی" ایک شاہکار۔ سمیط سدوزئی میں سدوزئی قبیلہ کے منتشر دانوں کو یکجا کر کے ایک مالا میں پرو دیا ہے۔ یہ نادر شہ پارہ یونہی منصۂ شہود میں نہیں آ گیا اس کے لئے بڑی عرق ریزی اور سفر کی صعوبتیں شامل حال ہیں۔ امریکہ، یورپ، اور ایشیاء کے مختلف ممالک کی لائبریریوں سے ۱۲۹ کتب سے استفادہ کے بعد ہی "سمیط سدوزئی" ۲۰۱۵ء میں ظہور پذیر ہوئی۔ "سمیط سدوزئی" کو پروفیسر ڈاکٹر منظور حسین خان وائس چانسلر جامعہ پونچھ نے جن خوبصورت الفاظ کا جامہ پہنایا ہے وہ ہم سب کی نمائندگی کرتا ہے۔ "پروفیسر صاحب خراج تحسین پیش کرتے ہوئے رقمطراز ہیں۔

صدا بصحرہ
سردار ممتاز حسین خان

"تخلیق علم کے نمو اور تحقیق سے اس کی تجدید ہوتی ہے۔ تحقیقی عمل کے لئے گوشہ راحت سے نکل کر گنجینہ ادب کا رخ اختیار کرنا پڑتا ہے۔ چاہے اس کے لئے فضائی یا سمندری سفر اختیار کرنا پڑے۔ صابر حسین صابر نے ذاتی وسائل کو بروئے کار لا کر سائنسی طرز تحقیق پر جو تاریخ لکھی ہے وہ حقائق کا مجموعہ ہے۔ "سمیط سدوزئی" تاریخ کے موجودہ اور آنے والے طالب علم کے لئے ترغیب اور تقلید کا ذریعہ اور قاری کے لئے تاریخی علم کا شہ پارہ ہے۔ جہاں ایسے علمی نمونوں سے قوموں کے عروج و زوال کے اسباب کا پتہ چلتا ہے وہاں اپنے اسلاف کے عملی کردار اور ان کی سماجی زندگی کے بارے میں معلومات بھی فراہم ہوتی ہیں"۔ مولانا ابوالکلام آزاد فرماتے ہیں "قوموں میں جب زندگی آتی ہے تو ہزاروں افراد کے ذریعے سے نہیں آتی بلکہ سرچشمہ حیات ایک یا ایک سے زیادہ چند نفوس قلیلہ و عدیدہ میں ہوتا ہے" مولانا ابوالکلام آزاد کا یہ فقرہ جناب صابر حسین صابر پر صادق آتا ہے۔ صابر حسین صابر سمیط سدوزئی میں رقمطراز ہیں کہ "میرا تاریخ لکھنے کا مقصد حقائق کی نقاب کشائی کرنا ہے۔ کسی مخصوص قبیلے کو دیگر قبائل پر ترجیح دینا نہیں۔ سدوزئی قبیلہ کی نئی نسل کو اس کی متاع گم گشتہ سے روشناس نہ کروایا گیا تو شاید وہ وراثت آباء اس قیمتی سرمائے کی محافظ نہ رہے۔ جو حصول آزادی کے کام آتا ہے۔ نئی نسل کو یہ باور کرانا بھی ضروری ہے کہ ان کے بزرگوں نے آزادی خیرات میں حاصل نہیں کی بلکہ اس کے حصول کے لئے متعدد بار

سہاگ اجڑے، لٹیں عصمتیں، کٹے معصوم
زمین خون شہیداں سے لالہ زار ہوئی
لہو میں ڈوبا ملبوس عروس حریت
ردائے عظمت کشمیر تار تار ہوئی

آزاد کشمیر کے موجودہ حالات میں جبکہ نوجوان نسل کو نظریاتی تخریب کاری کا سامنا ہے۔ اسلاف کے کارناموں پر گرد ڈالی جا رہی ہے۔ نوجوان ملت کا رشتہ ماضی کی درخشندہ تاریخ سے کاٹ کر محدود دائروں کے نعروں میں الجھایا جا رہا ہے۔ اور ملت کے مستقبل کو چھوٹے چھوٹے مفادات اور نیکیوں کی نظر کر کے عظمت رفتہ کا راستہ روکا جا رہا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ "سمیط سدوزئی" کو نصاب کا حصہ بنایا جائے۔ یہ نہ ہو سکے تو کم از کم ایک باب جنگ آزادی کے ابتدائی مراحل کو ضرور شامل کیا جانا چاہیے۔ آخر میں صابر حسین صابر کے سانحہ ارتحال پر ان کے بچوں اور اہلیہ سے دلی تعزیت کرتا ہوں۔ اللہ پاک صابر صاحب کو کروٹ کروٹ راحتیں اور جنتیں نصیب فرمائے اور ان کے ادبی و تاریخی سرمائے کو ان کے لئے باعث نجات بنائے۔

آپریشن بنیان مرصوص، عمران خان کی متنازعہ حکمت عملی

بیرون ملک پاکستانی برادری سے سول نافرمانی میں حصہ لینے اور ملک کی ترسیلات زر روکنے کی عمران خان کی اپیل ملک دشمنی کی بدترین انتہا ہے۔ خوش قسمتی سے اس کال کو محب وطن تارکین وطن نے کلی طور پر مسترد کر دیا اور ریکارڈ ترسیلات زر سے اس کا جواب دیتے ہوئے ملک کے لیے اپنی محبت کو اجاگر کیا۔

اس کے بعد اطلاعات سامنے آئیں کہ عمران خان نے فیلڈ مارشل کو کوئی خط بھی لکھا تھا۔ تاہم، فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر نے اس طرح کا کوئی خط موصول ہونے کی تردید کی۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر انہیں اس طرح کا کوئی بھی خط ملتا تو وہ اسے کھولے بغیر حکومت کو بھیج دیتے۔

فیلڈ مارشل کے اس اصولی موقف نے عوام کو یہ یقین دلایا ہے کہ فوج آئینی حدود کی پاسداری کر رہی ہے، جس سے عدالتی نظام کو ریاست کے خلاف کام کرنے والے عناصر سے نمٹنے کا موقع ملا ہے۔ بار ہا فوج کی غیر جانبداری کا واویلا مچانے والے عمران خان اب اپنے ہی کہے سے پھر چکے ہیں اور اپنی ذاتی سیاسی اور قانونی لڑائیوں میں فوج کو شامل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ تضاد ایک وسیع تر طرز عمل کو نمایاں کرتا ہے کہ وہ عوامی طور پر این آر او کے خیال کو مسترد کرتے ہوئے بھی پس پردہ اسے حاصل کرنے کی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ان اقدامات نے بہت سے لوگوں کو یہ نتیجہ اخذ کرنے پر مجبور کیا ہے کہ وہ درحقیقت شدت سے این آر او کی تلاش میں ہیں۔

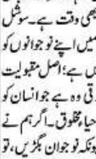

اپنی ساکھ بحال کرنے کے لیے عمران خان اور ان کی پارٹی کو سیاسی اور قانونی ذرائع سے اپنے چیلنجوں کا سامنا کرنے کا عملی مظاہرہ کرنا چاہیے۔

ایک اور انتہائی پریشان کن مسئلہ سامنے آیا ہے۔ حراست میں رہتے ہوئے عمران خان بین الاقوامی پلیٹ فارمز پر مضامین شائع کر رہے ہیں، جس سے سنگین سوالات اٹھ رہے ہیں۔ جیل کے قواعد قیدیوں کو تحریری مواد باہر بھیجنے کی اجازت نہیں دیتے اور حکام نے تصدیق کی ہے کہ خان کی جانب سے جیل سے کوئی مضمون لکھنے یا بھیجنے کا کوئی ریکارڈ نہیں ہے۔ اس سے ایک اہم سوال سامنے آتا ہے کہ اگر وہ اس کے پیچھے نہیں ہیں تو یہ بیانیہ کون تیار کر رہا ہے؟

یہ بھی سننے میں آیا ہے کہ غیر ملکی عناصر بشمول گولڈ اسمتھ خاندان اور مغربی لابی ان کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس چلا رہے ہیں اور ان کی جانب سے ریاست مخالف مواد پھیلا رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق لندن میں مقیم افراد اس "مضمون نویسی" کے بیانیے کو تیار کر رہے ہیں اور اسے فروغ دے رہے ہیں، جس میں عمران خان کے نام اور اثر و رسوخ کو اپنے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔

یہ تشویشناک ہے کہ عمران خان نے بظاہر ریاست مخالف قوتوں اور غیر ملکی عناصر کو اپنے پلیٹ فارمز پر پاکستان اور اس کے اداروں کے خلاف دشمنی پھیلانے کی اجازت دی ہے۔ اس رویے نے سنگین خدشات کو جنم دیا ہے کہ وہ اب جمہوری تحریک میں شامل نہیں ہیں بلکہ ایک مہنگے اور بیرونی طور پر چلائے جانے والے سیاسی منصوبے کا مرکز ہیں۔ قومی مفادات کو فروغ دینے کے بجائے ان کے اقدامات پاکستان کے دشمنوں کے مفادات کی تکمیل کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ ان کا پروپیگنڈا ایک بار پھر ذاتی عزائم اور غیر ملکی ہیرا پھیری کا ذریعہ ہے نہ کہ یہ جمہوری اصلاحات کے لیے ایک مخلصانہ جدوجہد ہے۔ عمران خان نے مستقل طور پر اپنے ذاتی مفادات کو قومی ترجیحات پر ترجیح دی ہے، جو پاکستان، اس کے عوام اور اس کے اداروں کی سراسر توہین ہے۔

اس بیانیے میں مزید پیچیدگی اس وقت پیدا ہوئی جب دو امریکی قانون سازوں نے ایوان نمائندگان میں ایک بل پیش کیا جس کا مقصد پاکستانی ریاستی حکام پر مبینہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی بنا پر پابندیاں عائد کرنا تھا۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق، ان خلاف ورزیوں میں سابق وزیراعظم عمران خان کی گرفتاری شامل ہے۔ پاکستان ڈیموکریسی ایکٹ نامی یہ بل جنوبی کیرولائنا کے ریپبلکن کانگریس مین جو ولسن اور کیلیفورنیا کے ڈیموکریٹک کانگریس مین جمی پنیٹا نے پیش کیا۔ اسے مزید غور کے لیے ہاؤس فارن افیئرز اور جوڈیشری کمیٹیوں کو بھیجا گیا۔ مجوزہ قانون سازی میں پاکستان کے آرمی چیف کے خلاف 180 دنوں کے اندر پابندیاں عائد کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا اگر پاکستان انسانی حقوق کے جاری خدشات کو حل کرنے میں ناکام رہے۔ بل نے یو ایس گلوبل میگنٹسکی ہیومن رائٹس اکاؤنٹیبلٹی ایکٹ کو نافذ کرنے کی کوشش کی، جو امریکی حکومت کو انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے ملزمان کو ویزا اور داخلے سے انکار کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ مزید برآں، اس نے امریکی حکام کو پاکستان میں سیاسی اپوزیشن کو دبانے میں مبینہ طور پر ملوث افراد کی نشاندہی اور سزا دینے کی ہدایت کی۔ امریکہ کے صدر کو ایسی پابندیاں اٹھانے کا اختیار ہوگا اگر پاکستان شہری حکمرانی میں فوجی مداخلت بند کر دے اور تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کر دے جنہیں غلط طور پر قید سمجھا جاتا ہے۔

یہ بل پیش کرنے والے قانون سازوں سے ایک سوال ہے کہ اگر کسی دوسرے ملک میں اسی طرح کی قانون سازی متعارف کرائی جائے جو امریکہ میں سنگین الزامات پر قید افراد کی وکالت کرے تو وہ کیسا ردعمل دیں گے؟ کیا وہ عافیہ صدیقی جیسے کسی فرد کے لیے غیر ملکی حمایت کا خیر مقدم کریں گے اور ایک ایسے فرد جسے امریکی عدالتی نظام نے مجرم قرار دیا ہے اور وہ اسے قومی سلامتی کے لیے خطرہ سمجھتا ہے اس کی حمایت میں کسی اور ملک کی قانون سازی کو قبول کریں گے؟ یقیناً وہ اپنے قانونی عمل میں ایسی بیرونی مداخلت کو مسترد کر دیں گے۔

اسی طرح پاکستان کو اپنے اندرونی معاملات کو سنبھالنے اور اپنے قانونی فریم ورک کے تحت افراد پر مقدمات چلانے کا آزادانہ حق حاصل ہے۔ اگرچہ یہ قانون ساز ذاتی طور پر عمران خان اور ان کی سیاسی پارٹی کی حمایت کر سکتے ہیں لیکن یہ بل ان کی انفرادی رائے کی عکاسی کرتا ہے نہ کہ امریکی سرکاری پالیسی کی۔ اس کا پاکستان کے قانونی نظام پر اثر انداز ہونے کا امکان نہیں ہے اور یہ عمران خان کے حامیوں کے ساتھ یکجہتی کا ایک علامتی اشارہ زیادہ دکھائی دیتا ہے بجائے اس کے کہ یہ ایک سنجیدہ سفارتی موقف ہو۔

یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی پچھلی مدت کے دوران ان کی انتظامیہ نے پاکستان کی منتخب قیادت کے ساتھ تعمیری تعلقات برقرار رکھے۔ ایک قابل ذکر مثال میں صدر ٹرمپ نے دہشت گردی میں ملوث ایک مشتبہ شخص کو پکڑنے میں پاکستان کی مدد پر عوامی طور پر اپنی تعریف کا اظہار کیا، جس سے جاری انسداد دہشت گردی تعاون کو نمایاں کیا گیا۔

آپریشن بنیان مرصوص کی کامیاب تکمیل کے بعد پاکستان کے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے امریکہ کے دورے کی باضابطہ دعوت موصول ہوئی۔ اپنے دورے کے دوران فیلڈ مارشل کا امریکی انتظامیہ نے پرتپاک استقبال کیا اور صدر ٹرمپ نے ذاتی طور پر ان کی قیادت کو سراہا، خاص طور پر علاقائی سلامتی اور انسداد دہشت گردی کوششوں کو یقینی بنانے میں۔ اس اعلیٰ سطحی مصروفیت نے واشنگٹن اور اسلام آباد کے درمیان تعلقات میں نمایاں مضبوطی کی نشاندہی کی۔ ان پیش رفتوں نے سابق وزیراعظم عمران خان کو ایک بڑا سیاسی دھچکا پہنچایا جو امریکہ کو پاکستان کے خلاف کرنے کے درپے تھے۔

ان پیش رفتوں نے عمران خان کو شدید دھچکا پہنچایا جو امریکہ پاکستان تعلقات میں اپنے ذاتی سیاسی مفادات کے مطابق ایک مختلف سمت کی امید کر رہے تھے۔ پاکستان ڈیموکریسی ایکٹ کے تعارف نے امریکہ میں پی ٹی آئی کے حامیوں کی مسلسل لابنگ کوششوں کو بھی نمایاں کیا۔ 2022 میں عمران خان کی برطرفی کے بعد سے ان کارکنوں نے ریلیاں منعقد کی ہیں، قانون سازوں سے ملاقاتیں کی ہیں اور پاکستان کی داخلی سیاست میں امریکی مداخلت کے اضافے پر زور دیا ہے۔ گزشتہ تین سالوں کے دوران خان کے حق میں بین الاقوامی بیانیے کو دوبارہ تشکیل دینے کی ان کی کوششیں تیز ہو گئی ہیں۔ جون 2024 میں امریکی ایوان نمائندگان نے ایک اسی طرح کی قرارداد کو بھاری حمایت کے ساتھ منظور کیا اور اس نے 98 فیصد منظوری حاصل کی۔ قرارداد میں اس وقت کے صدر جو بائیڈن سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ وہ پاکستان پر جمہوری اصولوں اور قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے پر زور دیں۔ تاہم، مضبوط کانگریس کی حمایت کے باوجود، بائیڈن انتظامیہ نے کوئی ٹھوس کارروائی نہ کرنے کا انتخاب کیا۔

دیگر ذرائع سے مایوس ہونے کے بعد خان نے اب جیل سے اپنے پیروکاروں کو ایک اور احتجاج کی تیاری کرنے کا حکم دیا ہے۔ تاہم، یہ تازہ ترین کوشش بھی ناکام ہوتی دکھائی دیتی ہے کیونکہ پاکستان کے عوام نے قابل ذکر اتحاد کا مظاہرہ کیا ہے اور خاص طور پر آپریشن بنیان مرصوص کے دوران اور بعد میں مثالی یکجہتی سامنے آئی ہے اور لوگ اب تقسیم یا نفرت کو دوبارہ سے بھڑکانے کی اجازت ہرگز نہیں دیں گے۔

9 مئی کے واقعات میں ملوث افراد، بشمول عمران خان، کو پاکستان کے قانونی نظام کا سامنا کرنا چاہیے بجائے اس کے کہ وہ اسے نظرانداز کرنے یا ملک کی عدلیہ کو کمزور کرنے کے لیے ناجائز دباؤ ڈالنے کی کوشش کریں۔ خان کو ریاست مدینہ کے اصولوں سے سبق سیکھنا چاہیے، جہاں قوانین تمام شہریوں پر یکساں طور پر لاگو ہوتے ہیں۔ قوم مطالبہ کرتی ہے کہ 9 مئی کے مجرموں کو اسی شدت کے ساتھ جوابدہ ٹھہرایا جائے اور ان سے ان قوانین کے مطابق نمٹا جائے جو دہشت گردوں اور مجرموں کے لیے مخصوص ہیں۔ آپریشن بنیان مرصوص نے پاکستانی عوام کی حب الوطنی اور بیداری کو مزید مضبوط کیا ہے۔ وہ اب عمران خان کے ہاتھوں گمراہ ہونے کے لیے تیار نہیں ہیں جو اپنے ذاتی عزائم کو ریاست کے مفادات پر ترجیح دیتے دکھائی دیتے ہیں۔

اورکزئی میں سیکیورٹی اقدامات

تفصیلی جائزہ

ہنگو (صباح نیوز) اورکزئی میں محرم الحرام کے پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کیلئے ڈپٹی کمشنر اورکزئی محمد عرفان الدین نے حکومت خیبر پختونخوا کے احکامات کی روشنی میں کمانڈنٹ اورکزئی سکاؤٹس کرنل سید سعادت حسن اور ضلعی پولیس آفیسر اورکزئی شوکت علی کے علاوہ عسکری حکام، ضلعی انتظامیہ اور پولیس افسران کے ہمراہ لوئر اورکزئی میں 7 ویں، 9 ویں اور 10 ویں محرم الحرام پر نکالے جانے والے عزاداری کے جلوسوں کے مقررہ گزرگاہوں کا مشترکہ دورہ کیا اور سیکیورٹی اقدامات، صفائی ستھرائی سمیت اقدامات کا جائزہ لیا۔

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

......(ادارہ)

تلاش گمشدہ
میرے دو عدد پاسپورٹ نمبری A B 4 0 2 7 7 5 1، AB4027752 دوران سفر کر کہیں گم ہو گئے ہیں اگر کسی صاحب کو ملیں تو برائے مہربانی دیئے گئے پتہ پر ارسال کریں یا موبائل نمبر پر رابطہ کریں۔ المشتہر: جنید کبیر ولد کبیر حسین ساکن کھڑی ہورنہ میرہ شرقی ڈاکخانہ مجاہد آباد تحصیل راولاکوٹ ضلع پونچھ آزاد کشمیر۔ موبائل:
0300-9197828